WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
27 ستمبر 2025
SATURDAY
27 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے سکسر کنگ بن گئے ہیں

صفحہ 08 ممبئی انڈینز نے آسٹریلیا کی لیزا کیٹلی کو خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 228 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

لیہہ تناؤ: پولیس کے ہاتھوں ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک گرفتار

سرینگر// 26 ستمبر // سی این آئی // ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول کی توسیع کیلئے تحریک کے حامیوں کے پرتشدد مظاہروں کے دو دن بعد پولیس نے لیہہ میں ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کو گرفتار کیا۔ اسی دوران امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے لیہہ میں انٹرنیٹ خدمات کو معطل کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ریاست کا درجہ دینے اور آئین کے چھٹے شیڈول کی توسیع کیلئے تحریک کے حامیوں کے پرتشدد مظاہروں کے دو دن بعد، جس میں چار افراد ہلاک اور 90 دیگر/101

لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں سرینگر میں یونیفائیڈ کمانڈ کی میٹنگ

جموں کشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

پہلگام حملے کے بعد بند پڑے مزید 12 سیاحتی مقامات 29 ستمبر سے دوبارہ کھلیں گے

مکمل سیکورٹی جائزہ اور بحث کے بعد کشمیر میں 7 اور جموں میں 5 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا / منوج سنہا

سرینگر/26 ستمبر/سی این آئی// لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں کشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں اہم فیصلہ کے تحت پہلگام حملے کے بعد بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سرینگر میں یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ کی صدارت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ میں داخلہ سیکرٹری، فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما

، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں کشمیر نلین پربھات، چیف سیکرٹری جموں کشمیر اٹل ڈولو کے علاوہ جموں کشمیر پولیس کے اعلیٰ افسران اور فوج کے دیگر افسران کے ساتھ ساتھ اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں مرکز کے زیر انتظام علاقے کی موجودہ صورتحال/102

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم وشوکرما یوجنا کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں پی ایم وشوکرما یوجنا کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں رجسٹرڈ استفادہ کنندگان کے لئے کریڈیٹ لنکیج کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ؛ سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کمار راجیو رنجن، ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک؛ ڈائریکٹران صنعت وحرفت کشمیر، جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے زور دیا/103

مگ لڑاکا طیاروں کو اب جنگی خدمات کیلئے استعمال نہیں کیا جائیگا

71، کرگل جنگ، ائیر سٹریک اور آپریشن سندور میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی/ وزیر دفاع

سرینگر// 26 ستمبر// اے پی آئی// بھارت نے مگ لڑاکا طیاروں کو آن گراونڈ کر دیا، وزیر دفاع نے 1971 پاک بھارت اور کرگل جنگ میں لڑاکا طیاروں کی کارکردگی کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان طیاروں نے دشمن کے دانت کھٹے کر کے ملک کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت نے مگ 21 طیاروں کو اب ان گراونڈ کر دیا اور اب ان لڑاکا طیاروں کو انڈین ایئرفورس کی جانب سے ملک کی حفاظت یا جنگی حالت میں

استعمال نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کی جگہ اب رافیل اور دوسرے لڑاکا طیارے لینگے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مگ لڑاکا طیاروں کو آن گراونڈ کرنے کے موقعہ پر منعقد کی گئی تقریب پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مگ لڑاکا طیاروں نے 1971 اور کرگل جنگ کے دوران جس صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے اور ملک کو فتح دلا دی اسے ہمیشہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے میں ہر ممکن اقدامات اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مگ لڑاکا طیاروں نے بالا کوٹ ائیر سٹریک اور آپریشن سندور کے دوران بھی اپنی خدمات انجام دیکر ان اہداف کو نشانہ بنایا جہاں انہیں کہا گیا تھا۔ وزیر دفاع نے کہا/106

حکومت کو جلد از جلد لداخ کے لوگوں کی جائز خواہشات کو پورا کرنا چاہیے/ جے رام رمیش

سرینگر// 26 ستمبر// سی این آئی // لداخ کے لوگوں کی جائز مانگوں کو جلد از جلد حل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس نے کہا کہ چھ سال پہلے جب لداخ کا مرکزی علاقہ بنایا گیا تو لداخ کے لوگوں کو بہت امیدیں تھیں لیکن بڑے پیمانے پر مایوسی اور ناامیدی ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس کے جنرل سیکرٹری انچارج کمیونیکیشن جے رام رمیش نے کہا کہ چھ سال پہلے جب لداخ کا مرکزی علاقہ بنایا گیا تو لداخ کے لوگوں کو بہت امیدیں تھیں لیکن بڑے پیمانے پر مایوسی اور ناامیدی ہوئی ہے۔ انہوں/105

انٹرنیشنل جونیئر چیمپین شپ کا انعقاد 10 ممالک کے اتھلیٹوں کی شرکت ہمارے لئے اعزاز سے کم نہیں

ماہر تعلیم کی گرفتاری مایوس کن، سٹیٹ ہڈ بحال کرنے کیلئے اگر بی جے پی کو اقتدار میں لانا ضروری ہے تو ہم ہونے نہیں دینگے/ وزیر اعلیٰ

سرینگر// 26 ستمبر// اے پی آئی // وادی کشمیر میں جونیئر انٹرنیشنل ایونٹ منعقد ہونا اعزاز، چیمپین شپ میں 10 ممالک، ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کے اتھلیٹس کی شرکت کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھیلوں کو فروغ دینا سرکار کی اولین ترجیح، جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے بھارتیہ جنتا پارٹی کو اگر اقتدار میں لانا ضروری ہے تو یہ ہم ہونے نہیں دینگے۔ لداخ کے سماجی کارکن ماہر تعلیم کی گرفتاری کو مایوس کن قرار

دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت وعدے کر کے انہیں نبھانے کیلئے اقدامات نہیں اٹھاتی ہے اور جموں و کشمیر کے ساتھ بھی یہی طریقہ کار آزمایا گیا۔ اے پی آئی کے مطابق وادی کشمیر میں جونیئر چیمپین شپ کا اہتمام مرکزی زیر انتظام علاقے کیلئے اعزاز سے تعبیر کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس چیمپین شپ میں 10 ریاستوں اور 11 بیرون ممالک کے اتھلیٹ شرکت کر رہے ہیں اور جموں و کشمیر کو جونیئر چیمپین شپ کیلئے منتخب کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس چیمپین شپ میں 10 ممالک اور ملک کی مختلف ریاستوں، مرکزی زیر انتظام علاقوں کے ایتھلیٹ شرکت کر رہے ہیں جو ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔ وزیر اعلیٰ نے لداخ میں سماجی کارکن اور ماہر تعلیم کی گرفتاری کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت وعدے کرتی ہے اور انہیں پورا کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں جب ہل کونسل کے الیکشن ہونے جا رہے تھے تو لداخ کے لوگوں نے بائیکاٹ کا اشارہ کیا اس دوران مرکزی وزیر لیہہ پہنچ گئے، بی جے پی کو ہل کونسل کے الیکشن میں جیت ملی تاہم ان کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو مرکزی سرکار نے پورا نہیں کیا۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی/104

لداخ میں حالات کو درہم برہم کرانے کیلئے

بیرون ممالک کی منصوبہ بندی کو خارج نہیں کیا جاسکتا/ کویندر گپتا

سرینگر// 26 ستمبر// اے پی آئی// لداخ میں تشدد بھڑکانے، امن میں رخنہ ڈالنے، سرکاری اور پرائیویٹ املاک کو نذر آتش کرانے میں بیرونی طاقتوں کا ہاتھ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حالات کو پوری طرح سے قابو کر لیا گیا ہے، گناہگاروں کو چھوڑا نہیں جائیگا اور بے گناہوں کے ساتھ کسی کو چھیڑنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ نیپال، بنگلہ دیش اور فرانس کی مثالیں دیکر لداخ میں حالات کو درہم برہم کرنے کیلئے کئی لوگ ملوث ہیں جنہیں

جلد ہی منظر عام پر لایا جائیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ میں حالات بہتر ہونے اور زندگی کو پھر سے پٹری پر لانے کا عندیہ دیتے ہوئے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے کہا کہ لداخ میں تشدد بھڑکانے، سرکاری، پرائیویٹ املاک/107

لیہہ میں تیسرے دن کرفیو جاری، کارگل سمیت 7 حساس علاقوں میں پابندیاں برقرار

بحالی امن کیلئے وزارت داخلہ کی فوری مذاکراتی پہل

27 یا 28 ستمبر کو نئی دہلی میں LAB اور KDA نمائندوں کیساتھ اہم تیاری میٹنگ

سری نگر// ۲۶، ستمبر// جے کے این ایس // مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کی راجدھانی لیہہ شہر میں بغیر کسی نرمی کے جمعہ کو مسلسل تیسرے دن کرفیو نافذ جاری اور کارگل، نوبرا، زنسکار، پدم، چانگ تھانگ، دراس اور لاماپورو میں پابندیاں برقرار رہنے کے بیچ وزارت داخلہ کی ایک ٹیم نے سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے یہاں کئی میٹنگیں کیں۔ حکام

نے بتایا کہ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ بدھ کی شام کو لیہہ قصبے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا، جب LAB کی کال پر ریاستی/108

سینک کالونی جموں قتل کیس میں 2 ماہ بعد بڑی پیش رفت

مرکزی ملزم گاندھی نگر علاقے سے گرفتار

تحقیقات میں کوتاہی پر SHO اور 2 سب انسپکٹر معطل

سری نگر// ۲۶، ستمبر// جے کے این ایس // گزشتہ ماہ جموں کی سینک کالونی میں ممبئی کی ایک 30 سالہ خاتون کی گولی لگنے کے بعد اسپتال میں موت واقعہ ہونے کے معاملے میں ایک اہم پیش رفت کے تحت کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ اس سے قبل ایس ایچ او چھنی ہمت جموں، انچارج پولیس چوکی سینک کالونی اور ایک تفتیشی افسر کو اس کیس کے سلسلے میں پہلے ہی معطل کر دیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق 21 اگست 2025 کو دیگر دو خواتین کیساتھ اسپتال لائی گئی ممبئی کی تیس سالہ کی بعد ازاں اسپتال میں موت واقعہ ہونے کے تقریباً 2 ماہ بعد کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے سینک کالونی قتل کیس کے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ جموں میں حکام نے بتایا کہ اس حساس کیس کی تحقیقات/109

جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے ملک کے پہلے نائب وزیراعظم، وزیر داخلہ کی یاد میں رن فار یونیٹی کا اہتمام

سرینگر// 26 ستمبر// اے پی آئی // جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے ملک کے پہلے نائب وزیراعظم کی 150 ویں جنم دن کے موقعہ پر رن فار یونیٹی کا اہتمام، مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات اور دوسرے مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس رن فار یونیٹی کی ریلی میں شمولیت اختیار کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق/110

سکینہ ایتو نے چیئرپرسن جے کے بی او پی ای ای کے ساتھ جموں وکشمیر میں

پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

طلبأ کو معیاری، متنوع اور کیریئر پر مبنی مواقع فراہم کئے جائیں۔ سکینہ ایتو کی ہدایت

سری نگر// انفو// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامنیشن (جے کے بی او پی ای ای) کی چیئرپرسن پروفیسر مینو مہاجن سے ایک مختصر میٹنگ منعقد کی جس میں جموں وکشمیر میں پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع کو وسعت دینے اور مضبوط بنانے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوران بات چیت وزیر موصوفہ نے چیئرپرسن سے بورڈ کی کارکردگی اور اس سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کمپوزٹ ریجنل سینٹر (سی آر سی) سری نگر کے کام کاج کا بھی

جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم نے چیئرپرسن کو ہدایت دی کہ خصوصی بی ایڈ کورس میں مزید نشستوں کی گنجائش کا جائزہ لیا جائے کیوں کہ جموں وکشمیر میں چاہے وہ مرکزی دھارے کے ادارے ہوں یا خصوصی تعلیمی مراکز خصوصی بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ کی بہت زیادہ ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے دیگر معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے جے کے بی او پی ای ای کو ہدایت دی کہ طلبأ اور درخواست دہندگان کے لئے ایک معیاری شکایات ازالہ نظام قائم کیا جائے تاکہ ان کی مشکلات کو بروقت حل کیا جائے۔ وزیر موصوفہ نے شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر داخلوں کو یقینی بنانے میں جے کے بی او پی ای ای کے رول کی ستائش کی اور یقین دلایا کہ حکومت اس ادارے کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جموں وکشمیر کے/112

دہشت گردی ترقی کیلئے مستقل خطرہ اور امن کو نقصان پہنچانے والا مستقل عنصر: جے شنکر

بین الاقوامی صورتحال سیاسی اور اقتصادی طور پر غیر مستحکم

دنیا دہشت گردانہ سرگرمیوں کو نہ تو برداشت کرے اور نہ ہی اس کی حمایت کرے: وزیر خارجہ

سری نگر// ۲۶، ستمبر// جے کے این ایس // وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 'دہشت گردی کو ترقی کیلئے ایک مسلسل خطرہ' قرار دیتے ہوئے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ دنیا دہشت گردانہ سرگرمیوں کو نہ تو برداشت کرے اور نہ ہی اس کی حمایت کرے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق جمعرات کو جی 20 وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ جو لوگ کسی بھی محاذ پر دہشت گردوں کیخلاف کارروائی کرتے ہیں، وہ

مجموعی طور پر بین الاقوامی برادری کیلئے عظیم خدمات انجام دیتے ہیں۔ ایس جے شنکر نے بین الاقوامی امن اور عالمی ترقی کے درمیان تعلق پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دنوں میں دونوں میں متوازی کمی آئی ہے۔ جے شنکر نے دہشت گردی کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے اور کثیر الجہتی اصلاح پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی ترقی کیلئے ایک مستقل خطرہ اور امن کو نقصان پہنچانے والا مستقل عنصر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ضروری ہے کہ دنیا دہشت گردی کی سرگرمیوں کو نہ تو برداشت کرے اور نہ ہی انکی حمایت کرے۔ ایس جے شنکر نے کہا کہ جیسے جیسے دنیا کو تنازعات، اقتصادی دباؤ اور دہشت گردی کا سامنا ہے، کثیر الجہتی اور اقوام متحدہ کی حدود تیزی سے واضح ہو رہی ہیں/111

تحائف دینے کی فضیلت اور آداب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے:’’ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو (تا کہ) باہمی محبت قائم ہو سکے

تحریر----
مفتی محمد وقاص رفیع

معاشرتی زندگی میں پیار محبت بڑھانے میں باہمی تحائف وغیرہ کے تبادلے کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

خلوص و محبت کا اظہار کرنے اور بڑھانے کے لیے تحفے تحائف کا تبادلہ باہمی دلوں کے جوڑنے کا حیرت انگیز زود اثر نسخہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے:’’ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو (تا کہ) باہمی محبت قائم ہو سکے۔‘‘

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم:’’آپس میں ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو کیوں کہ ہدیے، تحفے دلوں سے کینہ نکال دیتے ہیں۔‘‘ (معجم ابن المقری)

حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ’’آپس میں ہدیے تحفے دیا کرو، کیوں کہ ہدیہ سینوں کی کدورت و رنجش کو دُور کرتا ہے اور ایک پڑوسن دوسری پڑوسن کے ہدیے کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کے کھر ہی (کا ہدیہ) کیوں نہ ہو۔‘‘ (جامع ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم:’’اگر مجھے بکرے کے ایک پائے کا ہدیہ دیا جائے تو میں اسے قبول کرلوں گا، اور اگر مجھے دعوت دی جائے تو میں اس پر حاضر ہوں گا۔‘‘ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ’’تحفہ میں تین چیزیں واپس نہ کی جائیں: تکیہ، خوش بُو اور دودھ۔‘‘ (ترمذی)

ہمارے معاشرے میں یہ بات عام ہے کہ شادی خوشی کے مواقع پر دوسروں کو بہت سارے تحفے تحائف دیے جاتے ہیں، پھر اگر معاملات کسی وجہ سے بگڑ جاتے ہیں تو وہ تحفے تحائف واپس کرنے کا کہا جاتا ہے، حالاں کہ شریعت کی رُو سے ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ’’ہم میں یہ بُری مثال نہیں ہونی چاہیے کہ جو کوئی ہدیہ کرکے اس کو واپس لے وہ اُس کتّے کی طرح ہے جو قے کرکے اسے چاٹ لیتا ہے۔‘‘ (صحیح البخاری)

آج دنیا اس قدر بدل چکی ہے کہ لوگ ہدیہ اللہ کی رضا کے لیے نہیں بل کہ اپنے مفاد کے لیے دیتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ فرماتے ہیں کہ ہدیہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہُوا کرتا تھا آج کل تو یہ رشوت کا روپ دھار چکا ہے۔

اسی طرح ہمارے معاشرے میں یہ بات بھی مشہور ہے کہ کسی کا دیا ہوا تحفہ آگے کسی اور کو نہیں دے سکتے، حالاں کہ شریعت میں ایسی کوئی ممانعت نہیں ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ’’حلہ‘‘ (چادروں کا جوڑا) ہدیے کے طور پر پیش کیا گیا جس کا تانا بانا ریشم سے بنا ہُوا تھا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ’’حلہ‘‘ میرے پاس بھیج دیا۔ میں نے حاضر خدمت ہوکر عرض کیا:’’اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسے کیا کروں؟ کیا میں اسے پہن سکتا ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اس سے فاطمہؓ کو اوڑھنیاں بنا کر دے دیجیے۔ (سنن ابن ماجہ)

ہمارے معاشرے میں ایک رسم یہ بھی چل پڑی ہے کہ شادی بیاہ کے مواقع پر بہ ظاہر تحفے کے طور پر سلامی کے نام سے نقد روپیوں کا لفافہ دیا جاتا ہے، اگر یہ رقم اس لیے دی جائے کہ جسے تحفہ دیا جا رہا ہے وہ اپنی مرضی و منشاء سے اس رقم سے اپنا تحفہ خود خرید لے تو یہ احسن ہے، لیکن ہمارے سماج میں عموماً یہ تحفہ، ہدیہ یا تعاون نہیں ہوتا بل کہ اس کو قرض سمجھا جاتا ہے اور قرض بھی سُودی یعنی جتنی رقم دی جاتی ہے۔

دینے والے کے ہاں جب شادی کی تقریب ہوتی ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اب لینے والا میری دی ہوئی رقم مع اضافہ لوٹائے اور رواج بھی یہی ہے کہ واپسی کے وقت اضافہ کرکے ہی دی جاتی ہے، ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے۔

بسا اوقات تحفہ دینے کے لیے کوئی چیز موجود ہوتی ہے لیکن خیال آتا ہے یہ تو حقیر چیز ہے، اسے دینے کا کیا فائدہ؟ یہ خیال غلط ہے، اسی طرح جس کے پاس چھوٹا سا تحفہ بھیجا جائے وہ خوش دلی سے قبول کرے کیوں کہ تحائف کے تبادلے سے خوش گوار ماحول پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ دیتے وقت اپنی حیثیت کو سامنے رکھیں اور یہ نہ سوچیں کہ آپ جس کو ہدیہ دیں قیمتی ہدیہ دیں، جو کہ کچھ بھی میسر ہو دے دیجیے، ہدیہ کے قیمتی ہونے، نہ ہونے کا انحصار آپ کے اخلاص اور جذبات پر ہے۔

اور یہی خلوص و جذبات دلوں کو جوڑتے ہیں ہدیہ کی قیمت نہیں جوڑتی، اسی طرح دوست کے کسی ہدیے کو بھی حقیر نہ سمجھیں، اس کے اخلاص پر نگاہ رکھیے۔ آج کے حالات میں کتاب بھی بہترین تحفہ ہے یا سامنے والے کی ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بھی تحفے کا چناؤ کیا جا سکتا ہے۔

حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہدیہ لانے کے لیے پاس کچھ تھا نہیں، راستے میں خشک لکڑیوں کا ایک گٹھا باندھا اور لا کر بہ طور ہدیہ پیش کردیا۔

ان بزرگ نے اس کی اتنی قدر کی کہ ان لکڑیوں کو احتیاط کے ساتھ رکھے رکھا اور وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد غسل کے لیے جو پانی گرم کیا جائے وہ اسی سوختہ سے کیا جائے۔

(بہ حوالہ: حضرت تھانویؒ کے پسندیدہ واقعات)

افسوس! اس وقت ہم لوگوں میں باہم مخلصانہ تحفہ تحائف کے لین دین کا رواج بہت کم ہوگیا ہے اور اگر کہیں ہے بھی تو وہ بھی صرف علماء، مشائخ اور بزرگانِ دین کی شخصیات تک محدود ہے، عزیز و اقارب، اڑوس پڑوسیوں اور دوستوں وغیرہ کو دینے کا رواج تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔

تحفہ ایک ایسا عطیہ ہے جو دوسرے کا دل خوش کرنے اور اس کے ساتھ اپنا تعلق خاطر ظاہر کرنے کے لیے دیا جاتا ہے، تاکہ اس کے ذریعے رضائے الٰہی کو حاصل کیا جا سکے۔

یہ عطیہ اگر اپنے کسی چھوٹے کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ شفقت و محبت کا اظہار ھے۔ اگر کسی بڑے کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ عقیدت و احترام کا اظہار ھے۔ اگر کسی دوست کو دیا جائے تو اُس کے ساتھ علاقہ محبت کے وسیع کرنے کا اظہار ھے۔ اگر کسی ایسے شخص کو دیا جائے جس کی مالی حالت کم زور ھے تو یہ اس کی اشک شوئی اور ھم دردی کا اظہار ھے۔

ڈھیروں بچے پیدا کرنے کے سائیڈ ایفیکٹس!

تحریر....
ڈاکٹر طاہرہ کاظم

زیادہ بچے پیدا کرنے کے سوال پر بہت سے لوگ اچھل کر کہتے ہیں، کیوں نہ کریں زیادہ بچے پیدا؟ گھر میں زیادہ بچے اچھے لگتے ہیں، رونق رہتی ہے، ہمیں زیادہ بچے پیدا کرنا پسند تھا وغیرہ وغیرہ۔

کچھ کا بس نہیں چلتا کہ ہمارا منہ نوچ لیں۔ کچھ تو کہہ بھی دیتے ہیں کہ آپ کو کیا تکلیف ہے؟ یہ کیا بات ہوئی بھلا؟ کیا مزہ زندگی کا؟ کیوں بچے کم پیدا کریں؟ کچھ بھی نہیں ہوتا؟ ہمیں نہ حمل کا پتا چلا نہ زچگی کا، آپ نہ جانے کیوں ڈراتی رہتی ہیں؟

ہم چپ رہتے ہیں اور ہنس دیتے ہیں، پردہ بھی تو رکھنا ہے۔

شاید درست بھی کہتی ہیں وہ خواتین کیونکہ زیادہ تر کو جوانی میں کچھ پتا نہیں چلتا۔ گھر میں دائی کے ہاتھوں بچہ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑی ہوتی ہیں۔

سماجی مسائل کو ابھی ہم نہیں چھیڑ رہے۔ ابھی بات ہوگی خواتین کی صحت سے متعلق۔۔۔ حمل اور زچگی کے وہ اثرات جو جوانی میں نہ کسی کو محسوس ہوتے ہیں اور نہ ہی نظر آتے ہیں۔

حمل کا سب سے بڑا شکار بچہ دانی اور پیٹ ہیں۔ بار بار پھولتا اور پچکتا پیٹ اور بچہ دانی۔ بڑھا ہوا پیٹ تو فوراً یہ کہہ کر قبول کرلیا جاتا ہے کہ کیا کریں؟ پیٹ تو بڑھ ہی جاتا ہے اتنے بچوں کے بعد۔

لیکن یہی بڑھا ہوا پیٹ اور موٹاپا، شوگر، بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کی جڑ ہے جن میں تقریباً ہر عورت **40** سال کی عمر کے بعد مبتلا نظر آتی ہے۔ دواؤں کا ڈھیر پھانک کر زندگی گزارنا نہ جانے کیسے نارمل سمجھا جاتا ہے۔

حمل کے نتیجے میں پھیلتی اور سکڑتی بچہ دانی وقت کے ساتھ ساتھ بوسیدہ ہو جاتی ہے جس کی بناوٹ میں استعمال ہوئے زیادہ تر فائبرز شکستہ نظر آتے ہیں۔ نہ صرف حمل بلکہ اسقاط بھی بچہ دانی کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔

بہت سے حمل ہو جانے کے بعد جوانی میں بھی خطرہ رہتا ہے کہ بچہ دانی ویجائنا کے راستے کھسکتی ہوئی باہر کو نہ لٹک جائے۔ اگر ایسا ہو بھی تو پوری بچہ دانی تو باہر نہیں آتی لیکن اس کا ایک حصہ ویجائنا میں محسوس ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

50 سال کی عمر کے بعد جونہی ہارمونز ختم ہوئے، پہلے سے ڈھیلی پڑی بچہ دانی اپنی جگہ پر قائم نہیں رہ پاتی۔ شروع میں بچہ دانی ویجائنا کے راستے باہر کو کھسکنا شروع ہوتی ہے۔ پھر نتیجتاً ویجائنا میں ہر وقت بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور پھر کچھ موجود ہونے کی عام شکایت ہوتی ہے۔ جلد ہی بات اس سے آگے بڑھ جاتی ہے اور پوری کی پوری بچہ دانی ویجائنا سے باہر لٹک جاتی ہے۔ ٹانگوں کے بیچ ٹینس کی گیند جیسی لٹکی ہوئی بچے دانی کی اذیت شاید ہی کوئی محسوس کر سکتا ہو۔ مسلسل رگڑ کی وجہ سے بچے دانی پر زخم بن جاتے ہیں جس سے خون رستا رہتا ہے۔

پیٹ کے نچلے حصے میں بچہ دانی، مثانہ اور مقعد تینوں آگے پیچھے پائے جاتے ہیں۔ اگر بچہ دانی اپنی جگہ پر قائم نہ رہے اور باہر کو لٹک جائے تب مثانہ اور مقعد کیسے اپنی جگہ پر قائم رہ سکتے ہیں؟ مثانہ اور مقعد بھی اپنی جگہ سے کھسکتے ہوئے ویجائنا کے راستے باہر آ جاتے ہیں جس کے نتیجے میں پیشاب اور پاخانے کا اخراج انتہائی مشکل بن جاتا ہے۔ زیادہ تر ہاتھ سے دبا کر فراغت حاصل کی جاتی ہے۔

یقین کریں بے شمار عورتیں شرم کی وجہ سے کسی کو کچھ بتا نہیں پاتیں اور بچہ دانی کی اذیت جھیل کر بقیہ زندگی گزارتی ہیں۔ **60** سے **70** سال کی خواتین سے کبھی پوچھ کر دیکھیے گا کہ کیا کچھ ہے جس کی پردہ داری ہے۔

بچہ دانی، مثانہ اور مقعد کے باہر لٹک آنے سے بہت پہلے پیشاب پاخانے اور ہوا پر کنٹرول خراب ہونا شروع ہوتا ہے۔ ویجائنا کی پوزیشن ایسی ہے کہ مثانہ آگے ہوتا ہے اور مقعد پیچھے۔ زچگی کے دوران ویجائنا میں موجود بچے کا سر مثانے اور مقعد پر پریشر ڈالتا ہے۔ بعض اوقات دو گھنٹے، کبھی تین گھنٹے، یہی وہ وقت ہوتا ہے جب زچہ زور لگا کر بچے کو باہر کی طرف دھکیلتی ہے۔ بچہ دانی پر بے تحاشا زور اور بچے کے سر کا مقعد اور مثانے پر مسلسل پریشر۔۔۔ اس کا نتیجہ شاید آپ کو ابھی پتا نہ چلے لیکن ادھیڑ عمری میں جب پیشاب، پاخانے اور ہوا پر قابو نہ رہے تب خاتون سمجھ نہیں پاتی کہ اس کے ساتھ یہ ہوا کیا؟

غسل خانے جاتے ہوئے پیشاب نکل جانا، چھینک مارتے ہوئے پیشاب کے قطرے خارج ہو جانا، ہوا پر کنٹرول نہ ہونا، پاخانہ لیک ہو جانا۔۔۔ ان تمام مسائل کو ادھیڑ عمری کے کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے لیکن اصل میں یہ خراج ہے زچگی کے عمل کا۔

گاؤں دیہات میں کسی مشکل کی وجہ سے اگر زچگی معمول سے زیادہ وقت لے تو نتیجہ فسٹولا کی صورت میں نکلتا ہے۔ فسٹولا ایک سوراخ ہے جو مثانے اور ویجائنا یا ویجائنا اور مقعد کے درمیان بنتا ہے۔ وجہ ویجائنا میں موجود بچے کے سر کا پریشر ہے جو مثانے اور مقعد کو گل جانے پر مجبور کرتا ہے۔ مثانے میں بنے اس سوراخ سے ہر وقت پیشاب ویجائنا کے راستے باہر کو رستا رہتا ہے اور یہی حساب پاخانے کا بھی ہوتا ہے جو مقعد میں بنے سوراخ کے ذریعے ویجائنا کے راستے باہر آتا ہے۔

مشکل یہ ہے کہ ان امراض سے متعلق آگہی اس لیے بھی بہت کم ہے کیونکہ مرد زچگی اور حمل سے نہیں گزرتا اس لیے اسے ان مسائل کا ادراک نہیں۔ جان لیجیے کہ ہر حمل اور زچگی عورت کے جسم سے اپنا ٹیکس وصول کرتے ہیں۔

پیاری خواتین! زندگی کے اس سفر میں یہ جسم آپ کی سواری ہے۔ یہی سواری آپ کے سفر کو آرام دہ بنائے گی اور مشکل بھی۔ اس سواری کا تیل پانی چیک کرنا، اسے کسی بھی حادثے یا کڑی دھوپ اور آندھی طوفان سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ سو اگر آپ نے زندگی ڈاکٹروں کے سہارے نہیں گزارنی تو اپنے جسم کو بچے پیدا کرنے کی فیکٹری مت بنائیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسرائیل کی غزہ میں پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 170 مقامات پر بمباری

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے غزہ میں اپنی کارروائیاں تیز کرتے ہوئے ۲۴ گھنٹے کے دوران ۱۷۰ بم برسا کر کئی مقامات کو تباہ کر دیا۔ اسرائیلی طیاروں نے غزہ شہر کے مغرب میں النصر محلے پر شدید بمباری کی۔ اسرائیلی فوج نے اپنی زمینی کارروائیوں میں شدت پیدا کر دی، توپ خانے نے النصر، الطرج، الطفاح اور الزیتون کے محلوں پر درجنوں گولے داغے۔ ادھر شہر کے جنوب میں تل الہوا محلے میں بارود سے بھری بکتر بند گاڑیاں دھماکے سے اڑائی گئیں۔ اس دوران ٹینک اب بھی الاسر چوراہے اور مالیہ کے اطراف میں موجود ہیں۔ النصر محلے میں 'فائر بیلٹس' استعمال کرتے ہوئے رہائشی مکانات کو تباہ کیا گیا جبکہ اسرائیلی فوجی گاڑیاں طیاروں اور ڈرونز کی فضائی ڈھانپ میں پیچھے ہٹتے ہوئے الکرامہ

چوراہے تک چلی گئیں۔ غزہ پٹی کے جنوبی شہر رفح میں اسرائیلی فوج نے ان فلسطینیوں کو نشانہ بنایا جو ایک فوجی راہداری کے قریب امدادی سامان کے انتظار میں کھڑے تھے، جس کے نتیجے میں جانی نقصان ہوا۔ وسطی علاقے میں ۲۰ فلسطینی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ الزوایدہ قصبے میں ایک رہائشی مکان پر بمباری میں مزید ۳ افراد جاں بحق ہوئے۔ امدادی ٹیمیں اب بھی ملبے تلے لاپتا افراد کو تلاش کر رہی ہیں۔ ادھر غزہ کے طبی ذرائع نے العربیہ کو بتایا کہ بدھ کی صبح سے جمعرات تک جاری اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں تقریباً ۱۰۰ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان میں نصف کا تعلق غزہ شہر سے ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے جاری بیان میں بتایا کہ اسرائیلی فضائیہ نے ۲۴ گھنٹے کے دوران غزہ پٹی میں ۱۷۰ سے زائد 'اہداف' پر حملے کیے، حماس کے خلاف آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایک اسرائیلی فوج ہلاک اسرائیلی فوج نے جمعرات کو تصدیق کی کہ شمالی غزہ میں جھڑپوں کے دوران ناحل بریگیڈ کا ایک فرسٹ سارجنٹ مارا گیا۔ فوج کی ابتدائی تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ فوجی ایک کیمپ میں گارڈ پوسٹ کی نگرانی کر رہا تھا جب اسے ایک نشانے باز نے گولی مار دی۔ غزہ میں خون کی بوتلیں اور طبی ساز و سامان کی شدید قلت مرکز اطلاعات فلسطین کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے اسپتالوں میں خون کی بوتلوں اور طبی ساز و سامان کی شدید قلت کے باعث بلڈ بینکوں کی خدمات مکمل طور پر بند ہونے کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں۔ لیبارٹریز میں استعمال ہونے والی اشیاء کی شدید کمی نے بحران کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

فلوٹیلا پر ڈرون حملہ:
اسپین، اٹلی کے جنگی جہاز روانہ، اسرائیل پر مقدمہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): گلوبل صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملوں کے بعد اٹلی اور اسپین نے فوری ردعمل کا اظہار کیا ہے، اطالوی وزیر دفاع گائیڈو کروسیٹو نے کہا ہے کہ اٹلی نے اپنا بحری جہاز فیسن ممکنہ بچاؤ کارروائیوں کے لیے بھیج دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جمہوریت میں، بین الاقوامی قانون کے مطابق پرامن احتجاج کی حفاظت کی جانی چاہیے۔" جبکہ اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے بھی اعلان کیا ہے کہ اسپین ایک کشتی ویسل بھیجے گا۔

اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا: ڈونالڈ ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کو مقبوضہ مغربی کنارے (BankWest) کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے اسرائیل کے بعض انتہا پسند سیاستدانوں کی ان اپیلوں کو مسترد کر دیا جو اس علاقے پر خودمختاری بڑھانے کے خواہاں ہیں اور اس طرح فلسطینی ریاست کے قیام کو ناممکن بنانا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: "میں اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا۔ نہیں، میں اجازت نہیں دوں گا۔ یہ ہونے والا نہیں ہے۔ اب بہت ہو گیا، اب وقت ہے کہ اسے روکا جائے۔" ٹرمپ نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا جب بنجامن نیتن یاہو جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کیلئے نیویارک پہنچ رہے تھے۔ اسرائیل اور دنیا بھر میں یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ اس ہفتے برطانیہ، آسٹریلیا، فرانس، کینیڈا اور پرتگال کی جانب سے فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کے بعد نیتن یاہو کس طرح ردعمل ظاہر کریں گے۔ یروشلم میں حکام نے کہا ہے کہ نیتن یاہو جو بھی اقدام کریں گے وہ پہلے ٹرمپ سے منظوری لیں گے۔ ماہرین کے مطابق ان اقدامات میں مکمل طور پر مغربی کنارے کا انضمام، یا صرف اس کے کچھ حصے مثلاً اردن کی سرحد کے ساتھ ایک پٹی، یا پھر مشرقی یروشلم میں برطانیہ، فرانس اور دیگر ممالک کے قونصل خانوں کو بند کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

چین میں دنیا کے سب سے اونچے پل 'جیانگ گرینڈ کینین' کا افتتاح

نئی دہلی (ایم این این): جنوب مغربی چین میں دنیا کا سب سے اونچا پل ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا۔ چینی میڈیا کے مطابق دنیا کے سب سے اونچے پل 'ہوا جیانگ گرینڈ کینین برج' کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ یہ پل چین کے صوبے گوئیژو میں واقع ہے، اس کی کل لمبائی ۲ ہزار ۸۹۰ میٹر ہے، جبکہ اسکے مرکزی حصے کی چوڑائی ایک ہزار ۴۲۰ میٹر ہے، اور یہ نیچے بہنے والے دریا سے ۶۲۵ میٹر بلند ہے۔ یہ ایک فولادی پل ہے، جس میں ۲۲ ہزار ٹن فولاد استعمال کیا گیا ہے، جو مجموعی طور پر پیرس میں واقع ۳ ایفل ٹاورز کے فولاد کے برابر ہے۔ اس پل کا تعمیراتی کام ۲۰۲۲ء کے اوائل میں شروع ہوا

'پریسیڈنشیل واک آف فیم' میں بائیڈن کی تصویر کی جگہ 'آٹو میٹک پین' کی تصویر لگائی گئی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو وائٹ ہاؤس میں ایک نئی "پریسیڈنشیل واک آف فیم گیلری" کی نقاب کشائی کی۔ اس میں اب تک کے تمام امریکی صدور کی تصاویر موجود ہیں لیکن سابق صدر جو بائیڈن کی تصویر غائب ہے۔ 'ویسٹ ونگ کالونیڈ' میں ایک دیوار پر سنہری فریموں میں آویزاں، یہ تصاویر پہلے صدر جارج واشنگٹن سے شروع ہوتی ہیں اور موجودہ صدر ٹرمپ تک جاری رہتی ہیں۔ تاہم، ٹرمپ کے فوری پیشرو جو بائیڈن کی تصویر نظر نہیں آ رہی ہے۔ اس کے بجائے، اس جگہ پر دستخط کرتے ہوئے 'آٹو پین' کی تصویر لگا دی گئی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بائیڈن کے ناقدین کا الزام ہے کہ انہوں نے ذاتی طور پر حکومت نہیں چلائی اور امریکہ کا انچارج کوئی اور تھا۔ مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ بائیڈن نے صرف دستخط کیے تھے۔ بائیڈن نے گزشتہ صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کو شکست دی تھی لیکن اس بار ٹرمپ نے واپسی کی اور اس بار ان کا سامنا بائیڈن سے نہیں بلکہ ہندوستانی نژاد کملا ہیرس سے ہوا، جو ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار تھیں۔ اس مہینے کے شروع میں ٹرمپ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "میرے خیال میں انہوں نے صرف ایک دستاویز پر دستخط کیے، یا ان چند دستاویزات میں سے ایک جن پر انہوں نے دستخط کیے، اپنے بیٹے کے لیے معافی تھی۔" انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آٹو پین کو "غیر قانونی طور پر استعمال کیا گیا تھا۔" ٹرمپ نے اپنے پیشرو کے دور میں ملک چلانے والوں کے خلاف دھوکہ دہی کے الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ جو بائیڈن نے بارہا ایسے دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام فیصلے ان کے اپنے تھے اور آٹو پین کے استعمال کی مکمل اجازت تھی۔ امریکی قانون کے تحت، اس ڈیوائس کے ساتھ دستخط شدہ دستاویزات کی وہی قانونی قدر ہوتی ہے جو صدر کی طرف سے منظور ہونے پر ہاتھ سے لکھے ہوئے دستخطوں کی ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ اس 'واک آف فیم گیلری' کی تعمیر وہائٹ ہاؤس کی ایک جامع تزئین و آرائش کا حصہ ہے۔

عالمی ادارہ صحت: ٹرمپ کا پیراسیٹامول اور ویکسن کو آٹیزم سے جوڑنے کا دعویٰ مسترد

نئی دہلی (ایم این این): عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بدھ کو ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حمل کے دوران پیراسیٹامول کے استعمال اور آٹزم کے درمیان ممکنہ تعلق کی تصدیق کرنے والے فی الحال "کوئی حتمی سائنسی شواہد موجود نہیں ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کا بیان صدر ٹرمپ کی پیر کی روز اوول آفس میں ہونے والی پریس کانفرنس کے ایک روز بعد آیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ٹائلینول حاملہ خواتین کے لیے "اچھا نہیں ہے، اور "فوری طور پر امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) ڈاکٹروں کو اطلاع دے گی کہ وہ طبی طور پر ناگزیر ہونے تک ٹائلینول کے نسخے لکھنے سے گریز کریں۔

نیتن یاہو کو فضا میں بھی گرفتاری کا خوف، متعدد ممالک کی فضائی حدود استعمال کرنے سے گریز

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے امریکہ جانے کیلئے فرانس سمیت متعدد یورپی ممالک کی فضائی حدود استعمال نہ کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ جانے کیلئے نیتن یاہو کے طیارے نے گرفتاری کے خوف سے متعدد یورپی ممالک کی فضائی حدود استعمال کرنے سے گریز کیا، غزہ میں جنگی جرائم کے الزام میں عالمی فوجداری عدالت (ائی سی سی) نے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔ آئی ۲۴ نیوز چینل کے سفارتی نامہ نگار ایچائی شٹین کے مطابق نیتن یاہو کے طیارے نے فرانس کی فضائی حدود سے گریز کیا جس سے آئی سی سی کے گرفتاری وارنٹ اور تل ابیب و پیرس کے درمیان غزہ جنگ کے حوالے سے موجودہ کشیدگی کے باعث سفر طویل ہوا۔ نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کا طیارہ یونان اور اٹلی کے علاوہ کسی یورپی ملک کے اوپر سے

نہیں گزرا۔ نومبر ۲۰۲۴ء میں ہیگ

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس سے خطاب کرنے اور پیر کو وہائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کیلئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل تل ابیب کے بین گوریون ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ وہ ان ممالک کے لیڈران کی مذمت کریں گے جنہوں نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا۔ واضح

محمد یونس کی ہندوستان پر تنقید، شیخ حسینہ کی میزبانی اور سارک کو روکنے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے جمعرات کو ہندوستان کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کو پناہ دی اور الزام لگایا کہ نئی دہلی نے سارک کو روک دیا ہے اور ڈھاکہ کے خلاف جھوٹی کہانی گھڑ رہا ہے۔ اگرچہ ہندوستان کی طرف سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا لیکن سابق سیکریٹری خارجہ کنول سبل نے یونس کے بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ ان کی اس "ہوا میں اڑتی ہوئی نصیحت آمیز گفتگو میں خودغرضی پر مبنی بہت سی تحریفات ہیں۔" یونس کے یہ ریمارکس نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک انٹرویو کے دوران سامنے آئے جس کی میزبانی ایشیا سوسائٹی کی صدر اور جنوبی کوریا کی سابق وزیر خارجہ کیونگ-وا کانگ نے کی۔ یونس نے کہا: "ہمیں اس وقت ہندوستان کے ساتھ مسائل ہیں کیونکہ انہیں یہ پسند نہیں آیا کہ طلبہ نے کیا کیا۔ اور وہ حسینہ کی میزبانی کر رہے ہیں جو سابق وزیر اعظم ہیں جنہوں نے یہ تمام مسئلہ کھڑا کیا اور نوجوانوں کو قتل کیا۔ اس سے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کافی کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ "ہندوستان کی طرف بالواسطہ اشارہ کرتے ہوئے یونس نے مزید کہا: "بہت سا جعلی پروپیگنڈا دوسری طرف سے آ رہا ہے کہ یہ سب ایک برا کام ہے، یہ ایک اسلامی تحریک ہے، یہ طالبان ہیں۔ وہ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ میں بھی طالبان ہوں۔" یونس نے خاص طور پر سارک پر زور دیا، اسے "بہت قریبی خاندان کے اراکین" کا گروپ قرار دیا اور واضح کیا کہ اس علاقائی تنظیم کا تصور بنگلہ دیش میں پیدا ہوا تھا۔

یو این: فن لینڈ کا اسرائیل سے قبضہ ہٹانے، چلی کی نیتن یاہو کو جوابدہ ٹھہرانے کی مانگ

نئی دہلی (ایم این این): فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران کہا ہے کہ اسرائیل کو ۱۹۶۷ء سے شروع ہونے والا فلسطینی علاقوں پر قبضہ ختم کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بات کرتے ہوئے، اسٹب نے اقوام متحدہ کے چارٹر میں درج خود مختاری، انسانی حقوق اور بنیادی اصولوں کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "روس کو یوکرین پر اپنی جارحیت جاری رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اسرائیل کو فلسطین میں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کا کوئی حق نہیں ہے۔ کسی بھی ریاست کو سوڈان یا کانگو کے علاقوں کو اپنے معاشی یا اسٹریٹجک مفادات کے لیے پراکسی وارلڑنے کے لیے استعمال کرنے کا حق نہیں ہے۔

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-MIXED25-1	13.10.2025 کو 12:30 بجے	1) ٹرین نمبر 22488/22487 (امرتسر - دہلی) میں مسافروں کے لئے آن-بورڈ مفت لائف اسٹائل میگزین کی تقسیم کیلئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔ 2) فاضلکا ریلوے اسٹیشن پر اے سی ویٹنگ روم کی تجدید کاری، چلانے اور رکھ رکھاؤ کیلئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 مورخہ 26.09.2025
2990/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای- ٹنڈر نمبر 2025-26-06A طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر تاریخ 21/10/2025 کو 15.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ ان ٹنڈرز کیلئے مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آئی پیشکش کو قبول نہیں کی جائے گا۔
ٹنڈر دہندہ ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی آر۔ ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینوئل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں و ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	2025-26-06A
کاموں کی تفصیل	ای ایل ایس/ ایل ڈی ایچ کے تین مراحل انجنوں میں سی سی بی بریک سسٹم کی جامع مرمت/ تجدید کاری/ اوور ہالنگ/ آئی او ایچ شیڈول۔
تخمینہ لاگت (روپے)	5,04,37,590.08/-
ٹنڈر کی قیمت (روپے)	0
ٹنڈر کی تکمیل تاریخ ووقت	21/10/2025 کو 15:00 بجے تک
بیعانہ رقم (روپے)	4,02,200/-
کام کی مدت	24 ماہ
ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	21/10/2025 کو 15:00 بجے کے بعد
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

نمبر 230-Elect/TRS/LDH/WC/CCB/OT/2025/26-06A
مورخہ: 26-09-2025
2989/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-MPS25-13	03-10-2025 کو 11.00 بجے	لدھیانہ، فرید کوٹ اور پھلور ریلوے سٹیشن پر ملٹی پرپز سٹال (ایم پی ایس) کیلئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG25-20	03-10-2025 کو 11.00 بجے	کوٹ کپورا ریلوے سٹیشن پر پارکنگ سائٹ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ
EAFZR-OH25-19	09-10-2025 کو 10.00 بجے	کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 1) ساھنے وال، امرتسر اور جالندھر سٹی ریلوے سٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے اوپر۔ 2) ویرکا، جینتی پورہ بٹالہ بھگتاں والا اور پٹی ریلوے سٹیشن سے سٹے لیول کراسنگ پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعہ سے۔ 3) گورایا اور لوھیا خاص ریلوے سٹیشن پر سٹیٹک میڈیا کے ذریعہ سے 4) مکھو اور نکودر ریلوے سٹیشن پر سٹیٹک میڈیا/ پانی کی ٹنکی کے اوور ہیڈ کے اوپر۔
EAFZR-MIS25-21	09-10-2025 کو 10.00 بجے	1) فیروزپور کینٹ ریلوے سٹیشن پر پہلا سنک بوتل کراشنگ مشین کا انسٹالیشن، سنچان اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل اشتہار کے حقوق کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فیروز پور کینٹ ریلوے سٹیشن پر گروسری سٹور اور فوٹو کاپیئر کے انتظام اور سنبھالن کیلئے ٹھیکہ کا الاٹمنٹ۔ 3) فاضلکہ ریلوے سٹیشن پر کٹی طرح کے سٹوروں کے انتظام اور سنبھالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-OSD25-7	10-10-2025 کو 11.00 بجے	69 این ایس جی۔ 5 اور این ایس جی۔ 6 کیٹگری کے ریلوے سٹیشنوں پر 71 یو ٹی ایس/ پی آر ایس/ یو ٹی ایس۔ کم۔ پی آر ایس کاؤنٹروں پر دوہری ڈسپلے نوٹس سسٹم (ڈی ڈی آئی ایس سکرین) کے ذریعہ سے کمرشیل پبلسٹی رائٹس کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-28	10-10-2025 کو 11.00 بجے	ساھنے وال، نواں شہر دوآبا، نکودر، ویرکا، جگراؤں فیروزپور سٹیشن فاضلکہ اور سلطان پور لودھی ریلوے سٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کا ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS25-22	10-10-2025 کو 11.00 بجے	فیروز پور کینٹ ریلوے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر موبائل اور موبائل ایسیریز سٹور اور میڈیکل کے انتظام اور سنبھالن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-WVM25-9	11-10-2025 کو 11.00 بجے	فرید کوٹ پھلور فیروز پور کینٹ امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے سٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور سنبھالن کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG25-29	11-10-2025 کو 11.00 بجے	کھیم کرن، مکتسر، ترن تارن، کرتارپور، آر سی ایف کپور تھلا ہالٹ، گنگسر جیتو لوھیا خاص، اور کوٹ کپورا ریلوے سٹیشنوں پر کیٹرنگ سٹال کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 بتاریخ 25-09-2025
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر
اتر ریلوے، فیروزپور
2973/25
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

افغان بادشاہت اور گریٹ گیم

داؤد خان ظاہر شاہ کا تختہ نہ اُلٹتے تو افغانستان کی تاریخ مختلف ہوتی

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر عرفان احمد بیگ

گزشتہ صدی یعنی 20 ویں صدی کے نصف تک دنیا کے بہت سے ملکوں میں بادشاہتیں قائم تھیں اور یہ بادشاہتیں صدیوں سے مختلف شاہی خاندانوں کی رہیں اسی طرح خود افغانستان پر بھی سنٹرل ایشیا ایران اور روس کے اثرات بھی مرتب ہوتے رہے۔

افغانستان سے ہی غزنوی، غوری اور دیگر مسلمان بادشاہ انڈیا کا رخ کرتے رہے۔ آخر میں ظہیر الدین بابر افغانستان کے راستے بھارت پر حملہ آور ہوا اور 1526ء میں ابراہیم لودھی کو شکست دے کر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت بنیاد رکھی۔ بابر جب ازبکستان میں اپنی چھوٹی سے ریاست فرغانہ سے فرار ہوا تو چند سال بعد اس نے افغانستان پر قبضہ کرلیا اور پھر کابل پر مستحکم حکومت قائم کرنے کے بعد ہندوستان پر حملہ کیا۔

کابل اسے اتنا پسند آیا کہ وہ ہندوستان کی بجائے کابل ہی میں دفن ہوا۔ 1709ء سے 1738ء تک افغانستان میں ہوتا ک بادشاہت قائم تھی جو خود مختار اور طاقتور نہ تھی۔ 1747ء میں نادر شاہ افشار کو ایران میں قتل کردیا تو اُس کا دست راست افغان کمانڈر احمد شاہ درانی کو جسے ابدالی بابا بھی کہتے ہیں افغانستان میں پشتون لوئی قبائلی جرگہ نے بادشاہ بنایا۔ یہ افغانستان کا افغان اور علاقے کا ایک مضبوط اور طاقتور بادشاہ تھا اُس نے اپنی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان پر حملہ کر کے مرہٹوں کا زور توڑا اُس کی سلطنت بخارہ، ترکستان، خراسان، آمودریا کے علاقے اور شمالی ہندوستان تک پھیلی ہوئی تھی۔ اس کو سلطنت سدوزئی کہتے ہیں۔ سدوزئی سلطنت کا تیسرا بادشاہ زمان شاہ تھا جو 1793ء سے 1801ء افغانستان کا بادشاہ رہا اس زمانے میں ہندوستان میں انگریز مستحکم ہو رہا تھا۔

سدوزئی سلطنت میں شاہ شجاع درانی جو پہلی بار 1803ء سے 1809ء تک افغانستان کا بادشاہ رہا تھا وہ باشاہت سے بے دخلی کے بعد امرتسر آ گیا تھا، جہاں وہ بعد میں انگریز کی سرپرستی میں آ گیا۔ 1823ء سے 1926ء تک کابل میں بارکزئی سلطنت رہی۔ بارکزئی سلطنت کا پہلا بادشاہ سلطان محمد خان تھا جس کا دور 1823ء سے 1826ء رہا۔ ان کے بعد دوسرا بادشاہ دوست محمد خان تھا جس کا پہلا دور ستمبر 1826ء سے اگست 1839ء پر محیط تھا۔ انگریز یہ جانتا تھا کہ روس نپولین سے رابطہ کرنا چاہتا ہے تا کہ وہ یہاں ساحل پر گرم سمندر تک پہنچ سکے۔

انگریز نپولین سے 1815ء تک مقابلہ کرتا رہا اور یورپ سے فارغت پا کر انہوں نے سوچا کہ ہندوستان میں حملہ آور شمال یعنی افغانستان سے ہوکر آتے رہے ہیں اور اکثر ہندوستان کے بادشاہ ان حملہ آوروں کا مقابلہ ہندوستان میں پانی پت کے میدان میں کرتے تھے یہ ایک دفاعی جنگ ہوتی تھی، یہ حملہ آور وسطی ایشیاء افغانستان اور ایران سے آیا کرتے تھے مگر اب 1801 کسے روس بھی یہ منصوبہ بندی کر رہا تھا کہ وہ بلوچستان تک پہنچ جائے۔ انگریزوں نے ہندوستان سے افغانستان جاسوس بھیجے اور یہی کام روس نے بھی کیا۔

روس سنٹرل ایشیا کے علاقوں پر قبضہ کرتے ہوئے افغانستان کی سرحد تک پہنچ رہا تھا۔ پھر جب راجہ رنجیت سنگھ نے پشاور اور دیگر علاقوں پر قبضہ کیا تو افغان بادشاہ نے ہندوستان کی انگریز سرکار سے مدد مانگی تھی مگر انگریزوں نے مدد نہیں کی تو افغانستان نے روس سے رابطہ کیا۔ شاہ شجاع امرتسر میں موجود تھا اور افغانستان کا دوبارہ بادشاہ بننا چاہتا تھا۔ انگریزوں نے 1839ء میں جب افغانستان پر حملے کا منصوبہ بنایا تو راجہ رنجیت سنگھ سے بھی فوجی مدد لی، جس کی فوج جلال آباد سے افغانستان پر حملہ آور ہوئی۔

انگریز دس ہزار باقاعدہ ہندوستانی فوج کے علاوہ 30000 پنجاب کی مددگار فوج اور شاہ شجاع کا پانچ ہزار پر مشتمل لشکر کے ساتھ افغانستان پر حملہ آور ہوا، افغان فوج کو شکست ہوئی اور یہاں انگریز نے اپنے وفادار شاہ شجاع کو بادشاہ بنا دیا۔ فتح کے بعد آضافی فوجیں واپس ہوگئیں اور افغانستان میں 12000 ہزار انگریز فوج رہ گئی۔ دوست محمد کے بیٹے اکبر خان نے 1842ء میں انگریزوں اور شاہ شجاع کے خلاف جنگ کی اور انگریزوں کی فوج کے ساتھ دیگر مددگاروں کا بھی صفایا کر دیا۔

شاہ شجاع دوسری بار 7 اگست 1839ء سے 5 اپریل 1842ء تک بادشاہ رہا۔ یہ دراصل افغانستان میں روس اور برطانیہ کے درمیان ہونے والی گریٹ گیم کی پہلی بڑی جنگ تھی جس میں برطانیہ کو شکست ہوئی۔ مگر افغانستان کی حیثیت خاموشی سے حائلی ریاست کی ہوگئی جس کو انگریزی میں بفرزون کہا جاتا ہے۔ اس جنگ میں انگریز فوجیں کراچی سے ہوتے ہوئے بلوچستان سے گذری تھیں اور جب یہ فوجیں درہ بولان سے گزریں تو بلوچوں نے انگریزی فوج پر گوریلا طرز کے حملے کیے۔

جب 1839ء ہی میں انگریزی فوجیں افغانستان سے واپس ہوئیں تو بلوچستان کے حکمران خان آف قلات میر محراب کو اطاعت قبول کرنے کا پیغام بھیجا جس پر میر محراب خان نے جرات سے جواب دیا کہ وہ غلامی کو قبول نہیں کریں گے۔

قلات کے قریب بلوچوں اور انگریزوں کے درمیان جنگ ہوئی اور میر محراب خان نے اپنے ہزاروں جانثاروں کے ساتھ شہادت پائی یوں انگریز فوجیں یہاں بھی آ گئیں۔ واضح رہے کہ ابدالی دور سے بلوچستان کو ایک آزاد خود مختار اور وسیع رقبہ کی ریاست کی حیثیت حاصل ہو چکی تھی۔ افغانستان کے بادشاہ احمد شاہ ابدالی کے دور میں ہی خان آف قلات میر نصیر نوری کی حکمرانی بلوچستان میں قائم ہوئی تھی جس نے احمد شاہ ابدالی کے ساتھ جنگوں میں اپنے بلوچ لشکر کے ساتھ حصہ لیا تھا، خصوصاً جب ابدالی نے ہندوستان پر فیصلہ کن حملہ کر کے مرہٹوں کا زور توڑ دیا تھا۔

پہلی اینگلو افغان جنگ کے بعد اکبر خان مئی 1842ء تا 1843ء بادشاہ رہے پھر دوست محمد خان کا دوسرا دور 1843ء سے 1863ء تک رہا، اس دوران سندھ میں انگریزوں کے خلاف دارالحکومت حیدر آباد کے تالپور حکمران اور بلوچوں نے جنگ لڑی، جس میں جنرل محمد ہوش عرف ہوشو، شیدی شہید نے شہرت پائی۔ انگریز نے 24 مارچ 1843ء میں اس لڑائی میں فتح پائی اور سندھ پر اپنا قبضہ مکمل کرلیا۔

دوسری جانب 1839ء میں راجہ رنجیت سنگھ کا انتقال ہوگیا تو اس کے بعد اُن کے خاندان کے لوگ اقتدار کی خاطر آپس میں الجھ گئے۔ پھر انہوں نے انگریزی علاقے پر حملہ کردیا انگریزوں نے اس جنگ میں فتح پائی اور پنجاب پر بھی انگریزوں کا قبضہ مکمل ہوگیا۔

انگریزوں کو پہلی اینگلو، افغان جنگ میں شکست کے بعد ایک سیاسی اور عسکری چیلنج افغانستان اور روس کے حوالے سے درپیش تھا۔ انگریز 1843ء سے 1846ء [ ] تک سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا تک اپنی حکومت قائم کر چکا تھا۔ انگریز اگرچہ 1839ء میں محراب خان کی شہادت کے بعد بلوچستان میں بھی آ چکا تھا مگر یہاں پر قبائل نے انگریزوں کے خلاف گوریلا طرز کی مزاحمت جاری رکھی ہوئی تھی۔

انگریز 1842ء کی شکست کا جواب افغانستان کو دینا چاہتا تھا تاکہ روس اور افغانستان ہندوستان میں اُس کی طاقتور پوزیشن کو تسلیم کر لیں اور مستقبل میں کسی قسم کے ایڈوینچر کی کوشش نہ کریں۔ مگر عسکری طور پر وہ یہ جانتا تھا کہ بلوچستان میں اگر قبائل اُس کے خلاف ہیں تو وہ اتنے وسیع علاقے میں یہاں قبائلیوں کی شورش کو کبھی بھی مکمل طور پر ختم نہیں کرسکے گا اور اس کے لیے انگریز کی کوششیں 1877ء تک کامیاب نہیں ہوئیں۔

اسی سال سر رابرٹ سنڈے من بلوچستان میں تعینات ہوا۔ رابرٹ سنڈیمن نے 1857ء کی جنگ آزادی میں لکھنو پر کنٹرول حاصل کرنے کا کارنامہ انجام دیا تھا، پھر وہ ڈیرہ غازی خان میں اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر تعینات رہا۔ یہاں سے بلوچستان کے قبائلی معاشرے کا مطالعہ کرنے اور اس کو سمجھنے کے بعد اُس نے بلوچستان میں اندرونی طور پر مکمل خودمختاری کی بنیاد پر خان آف قلات سے معاہدہ کیا اور اس کے بعد 1878ء میں نہ صرف یہاں زمین خرید کر کوئٹہ جیسا شہر اور ایک بڑی چھاؤنی بنائی بلکہ اسی سال برٹش انڈیا نے موقع کو مناسب جانتے ہوئے دوسری اینگلو افغان جنگ کی۔

افغانستان میں دوست محمد کے بعد 1863ء سے خانہ جنگی کی کیفیت رہی اور اب بارکزئی سلطنت کا نواں بادشاہ شیر علی خان برسر اقتدار تھا۔ جب انگریزوں نے دوسری اینگلو افغان جنگ شروع کی تو شیر علی کے مقابلے میں انگریز کمانڈر جنرل سموئل براؤنی، فریڈک روبرٹس اور ڈونالڈ اسٹیورٹ تھے۔ یہ جنگ 1878ء سے 1880ء تک جاری رہی۔ اس دوران شیر علی کے بعد محمد یعقوب اور پھر محمد ایوب خان 12 اکتوبر 1879ء سے 31 مئی 1880 تک حاکم رہے۔

اس کے بعد عبدالرحیم 31 مئی 1880ء سے یکم اکتوبر 1901ء تک بادشاہ رہا۔ اب افغانستان سے انگریز نے Gandamak گنڈامیک معاہدہ کرلیا۔ دوسری اینگلو افغان جنگ جب افغانستان میں ختم ہوئی افغانستان میں برطانوی ہندوستانی فوج کی پوزیشن مضبوط ہوگئی۔ اس موقع پر پہلے انگریز نے ایک تجویز یہ رکھی کہ افغانستان کو دو یا تین حصوں میں تقسیم کردیا جائے مگر بعد میں ایسا نہیں کیا اور افغانستان میں بادشاہت کو قائم رکھتے ہوئے گنڈامیک معاہدہ کے تحت افغانستان کو سالانہ ایک بڑی رقم سبسڈی کی صورت میں دی جانے لگی۔

افغانستان کے دفاع کی ذمہ داری انگریز نے لے لی۔ افغانستان کی خارجہ پالیسی کے خطوط کو بھی انگریزوں کی مشاورت سے مشروط کردیا گیا جب کہ اندرونی معاملات میں افغانستان کو آزادی دے دی گئی۔ روس اور برطانیہ گریٹ گیم کے اعتبار سے یہ جنگ ایسی تھی کہ اس میں افغانستان کی بفرزون کی حیثیت متاثر ہوئی تھی مگر اس سے ہندوستان میں انگریز سرکار کو تقویت ملی کہ اب اُس کو افغانستان سے روسی مداخلت کا کوئی خطرہ نہیں تھا البتہ یہ ضرور تھا کہ اس دوران روس افغانستان کی شمالی سرحد پر سنٹرل ایشیا کے ملکوں پر اپنا تسلط قائم کر چکا تھا۔ برطانیہ نے یہاں بفرزون کو قائم رکھا اور اس سے آگے پیش قدمی نہیں کی۔

واضح رہے کہ افغانستان اور اس کے بعد ازبکستان، تاجکستان، کرغیزستان، قزاکستان، ترکمانستان، آذربائجان یہ تمام ممالک لینڈ لاک ہیں، یعنی ایسے ممالک ہیں جن کے پاس سمندر نہیں۔ جہاں تک روس پر حملوں کا تعلق ہے تو اس وقت تک فرانس کے نپولین ہی نے یہ غلطی کی تھی اور وہ بھی روس میں یورپ سے داخل ہوا تھا جہاں

میر محراب خان دوئم آف قلات
غازی امان اللہ خان
لیفٹیننٹ جنرل سر آرتھر بیرٹ
سر رابرٹ سنڈیمن

سردیوں کی آمد پر اُس کی فوج کا 80 فیصد حصہ سردی سے ہلاک ہو گیا تھا اور بعد میں یہی غلطی دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے ہٹلر نے کی تھی۔

جبکہ یہاں افغانستان سے آگے روس کا یہ ایشیائی حصہ تھا جو سنٹرل ایشیا کہلاتا ہے اور اُس وقت یہاں پر روس کا قبضہ بھی نیا نیا تھا۔ یہاں آبادی کی اکثریت مسلمان ہے، معاشرہ قبائلی طرز کا تھا لیکن یہ رقبہ وسیع اور دشوار گذار ہے، اس لیے انگریز نے افغانستان میں جو سبق 1842ء کی پہلی اینگلو افغان جنگ کی شکست سے سیکھا تھا اُس کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے اپنی بڑی ہندوستانی فوج کو روس کے خلاف مہم میں جھونکنے سے گریز کیا اور افغانستان میں یہاں کی حکومت کے ساتھ تقریباً بلوچستان جیسا معاہدہ کرلیا، مگر یہاں فرق یہ تھا کہ بلوچستان لینڈ لاک خطہ بھی نہیں تھا اور سائز اور آبادی کے اعتبار سے افغانستان سے چھوٹا تھا۔

پہلی عالمی جنگ کے بعد برٹش انڈیا میں جب مسلمانوں نے ترکی کے حق میں تحریک خلافت شروع کی تو بہت سے مسلمان افغانستان کے راستے ترکی جانے کی کوشش کرتے رہے لیکن یہاں افغانستان کے حبیب اللہ خان نے سرکاری طور پر اُن کی مدد نہ کی اور جنگ عظیم اوّل کے دوران بھی افغانستان کو باوجود عوامی دباؤ کے غیر جانبدار رکھا اور جب معاہدہ ورسائی ہو رہا تھا تو اُسے امید تھی کہ برطانیہ اسے معاہدے میں شرکت کی دعوت دے گا مگر ایسا نہیں ہوا۔

20 فروری 1919 کو صوبہ لغمان میں شکار کے دوران حبیب اللہ کے ایک ملٹری آفیسر نے اُسے قتل کردیا۔ اس کے بعد اُس کا بھائی نصر اللہ خان کوئی آٹھ دن بادشاہ رہا اور پھر افغانستان کی تاریخ کا اہم کردار غازی امان اللہ بادشاہ بن گیا جو مقتول بادشاہ حبیب اللہ خان کا تیسرا بیٹا تھا۔ امان اللہ خوش شکل تھا، قوم کا خیر خواہ تصور کیا جاتا تھا اور عوام میں بھی بہت مقبول تھا۔ غازی امان اللہ عوامی لیڈر نہیں بلکہ مطلق العنان بادشاہ تھا لیکن اس کے ساتھ وہ لبرل ضرور تھا۔ اُس کی ملکہ ثریا اور خسر کسی حد تک آزاد خیال تھے جب کہ افغانستان کے عوام کہیں زیادہ مذہبی اور روائتی تھے۔

غازی امان اللہ خان نے Gandamak گنڈامیک معاہدہ ختم کر دیا اور افغانستان کی خارجہ پالیسی اور دفاع کو اپنے ہاتھ میں لے لیا جو ایک جرات مندانہ اقدام تھا جسے افغان عوام نے پسند کیا اور امان اللہ کی مقبولیت میں اور اضافہ ہوگیا۔ غازی امان اللہ نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا تھا جنگِ عظیم اوّل کو ختم ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا انگریز کے لیے لڑنے والی ہندوستانی فوجیں ابھی تک مختلف محاذوں پر تھیں۔

ہندوستان میں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں زوروں پر تھیں کہ دہلی کی کچھ مجلس قانون ساز نے 8 مارچ 1919 Rowlatt Act منظور کرلیا تھا جس میں احتجاج پر کسی بھی شخص کو غیر معینہ مدت کی نظر بندی ہوسکتی تھی۔ اس پر 13 اپریل کو حکومت کی وارننگ کے باوجود امرتسر میں جیالوالہ باغ میں اس قانون کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ کیا گیا جس پر جنرل ڈائر کے حکم سے اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں سینکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ اس قتل عام پر پوری دنیا میں برطانیہ کو خفت اٹھانا پڑی جب کہ ہندوستان میں شدید احتجاج شروع ہوا۔

غازی امان اللہ کو یقین تھا کہ ان حالات میں انڈیا سے افغانستان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں ہوگی مگر امان اللہ خان کو یہ اندازہ نہیں تھا برٹش انڈیا میں جاگیردارانہ نظام نہ صرف بہت مضبوط تھا بلکہ انگریز کا اتنا وفادار تھا کہ اس کے راجاوں مہا راجاوں اور نوابین نے ہندوستان کی جنگ آزادی میں ہم وطنوں کے خلاف انگریز کا ساتھ دیا تھا اور اسی لئے جنگِ آزادی ناکام ہوگئی تھی۔ یوں جب انگریز نے 6 مئی 1919ء کو افغانستان پر حملہ کیا تو انڈیا میں انگریزوں کے خلاف کوئی مزاحمت نہیں ہوئی حالانکہ غازی امان اللہ خان کا خیال تھا کہ اسی وقت ہندوستان میں بڑی بغاوت ہو جائے گی اور کم از کم آج کے پاکستانی علاقے آزاد ہو جائیں گے مگر ایسا نہیں ہوا۔

اس تیسری اینگلو افغان جنگ میں سرکاری افغان فوج پچاس ہزار تھی جب کہ مسلح قبائلی لشکر 80000 پر مشتمل تھا۔ ان کے پاس توپیں بھی تھیں۔ اس جنگ کی کمانڈ جنرل خود امان اللہ خان اور جنرل نادر خان نے کی۔ انگریز فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل سر آرتھر برائٹ بریگیڈئر جنرل رسیجنڈ ڈائر بریگیڈئر جنرل الیگزنڈر تھے۔

یہ جنگ 5 مئی 1919 سے 8 اگست 1919ء تک جاری رہی۔ اس جنگ میں کابل شہر پر انگریزوں کے حکم سے طیاروں نے بمباری کی جنگ میں افغانستان کے ایک ہزار افراد جاں بحق ہوئے جبکہ انگریزی فوج کے 1250 فوجی ہلاک ہوئے اور پانچ سو سے زیادہ ہیضے کی وبا سے مرے۔ اس جنگ کو افغانستان نے اپنی فتح قرار دیا جبکہ جنگ کے اختتام پر انگریزوں نے امان اللہ خان سے دونوں ملکوں کے درمیان lineDurand ڈیورنڈ لائن کا معاہدہ کرلیا اور اس بنیاد پر جنگ کو اپنی فتح قرار دیا۔ تیسری اینگلو افغان جنگ 1919 کے بعد راولپنڈی میں ایک شاہی دربار منعقد ہوا جس میں غازی امان اللہ خان کی جانب سے اُن کے سسر سردار محمد طرزی، وزیر خزانہ دیوان نرجن داس اور سردار علی احمد جان نے شرکت کی، جبکہ برٹش انڈیا یعنی انگریز کی جانب سے سر فرانس ہمفریز، افغانستان میں برطانیہ کے سفیر، اور سر جان ٹامپسن تھے۔

ان مذاکرات میں انگریز نمائندے کی تقریر کے بعد سردار احمد جان نے تقریر کی۔ اُن کی تقریر شدید جذباتی انداز کی تھی جس میں انہوں نے کہا کہ انگریز قوم جو دنیا میں خود کو مہذب اور شائستہ کہتی ہے، حقیقت میں ایک وحشی سفاک اور بے رحم قوم ہے جس نے اس جنگ میں کابل جیسے پُر امن شہر پر بمباری کی اور معصوم شہریوں کو ہلاک کیا۔ اس معاہدہ کے بعد افغانستان کی خارجہ اور دفاعی پالیسی آزادی ہوگئی تو غازی امان اللہ خان نے ایک سفارتی وفد سوویت یونین (روس) بھیجا جس کا لینن نے بہت ہی پُر تپاک خیر مقدم کیا۔ جواب میں سوویت یونین نے بھی اپنا وفد کابل بھیجا اور سوویت یونین نے اپنی جانب سے امداد کی پیش کش کی۔ 1921ء میں افغانستان اور سوویت یونین کے درمیان دوستی کا معاہدہ ہوگیا۔ اس کے بعد سوویت یونین نے افغانستان کو مالی اور فوجی امداد کے ساتھ چند طیارے بھی دیے اور ان کی فضائیہ بنانے اور پائلٹوں کو تربیت دینے کا انتظام کیا، انگریز معاہدہ راولپنڈی کے دوران اپنی بے عزتی نہیں بھولے تھے اور ساتھ ہی اپنی ڈپلومیسی کے تحت افغانستان کو اپنی دشمنی کے بجائے دوستی دکھانا چاہتے تھے۔

برطانیہ نے غازی امان اللہ خان کو ایک آزاد ملک کے سربراہ کے طور پر یورپ خصوصاً برطانیہ کے دورے کی دعوت دی۔ امان اللہ دنیا پر یہ واضح کرنا چاہتا تھا کہ افغانستان کی خارجہ پالیسی بالکل آزاد ہے اس لیے وہ سوویت یونین کی پرواہ کئے بغیر یورپ کا دورہ کرے گا اور یوں امان اللہ نے دورے کی دعوت قبول کرلی۔

برطانیہ نے امان اللہ کو خوش کرنے کے لیے ایک شاہی ٹرین تیار کروائی جس سے امان اللہ کراچی تک گیا۔ وہاں سے بذریعہ بحری جہاز یورپ پہنچا جہاں فرانس بلجیم اور برطانیہ میں اُس کے استقبال کی تیاریاں ایسے ہوئیں جیسے امریکی صدر کے استقبال کے لیے ہوتی ہیں۔ پیرس میں صدر پوانکارے نے اپنی پوری کابینہ کے ساتھ غازی امان اللہ کا استقبال کیا۔ جب کہ برطانیہ میں ملکہ میری اور شہزادگان نے غازی امن اللہ خان کا استقبال کیا۔

ان کے اعزاز میں بہت اعلیٰ ضیافتوں کا اہتمام کیا گیا ملکہ ثریا نے ہر جگہ اپنی تصویریں بنوائیں کیونکہ وہ اہل مغرب کو یہ پیغام بھی دینا چاہتے تھے کہ افغان حکومت لبرل ہے۔ دورہ ختم ہو رہا تھا تو غازی امان اللہ خان نے یہ اعلان کیا کہ اُن کی واپسی ماسکو سے ہوتے ہوئے ہوگی شاید وہ یہ فیصلہ دل میں پہلے ہی کر چکے تھے یہ فیصلہ برطانیہ اور یورپ کے دیگر ملکوں کے حکام پر بجلی بن کر گرا۔ انہوں نے امان اللہ خان کو ماسکو کے دورے سے روکنے کی بھرپور کوشش کی۔

برطانیہ کے وزیر اعظم کی جانب سے ان اقدامات کا ذکر سیکرٹری آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں بھی کیا۔ غازی امان اللہ یہاں یہ تاثر دینا چاہتے تھے کہ افغانستان مکمل طور پر آزاد ہے اور وہ اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد پر برطانیہ اور یورپ کے دیگر ملکوں کے مقابلے میں سوویت یونین سے بھی متوازن تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے۔ جنگ عظیم اوّل کے منفی سیاسی اقتصادی اثرات رفتہ رفتہ پوری دنیا پر مرتب ہونے لگے تھے مگر اس کے باوجود برطانیہ غازی امان اللہ جیسے افغان بادشاہ سے غافل نہیں تھا اور یوں برطانیہ نے جلد ہی امان اللہ کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔

اس مقصد کے لیے امرتسر کی ایک پریس میں ملکہ ثریا کی برہنہ اور نیم برہنہ تصاویر کے پوسٹر شائع کیے گئے جن میں اُن کے اسی دورہ یورپ کے مختلف مناظر کی بنیاد پر جھوٹی اور مصنوعی عکاسی کی گئی تھی۔ ان پوسٹروں کو افغانستان کے بھولے بھالے عوام میں تقسیم کیا، پھر کرنل لارڈ لارنس المعروف لارنس آف عربیہ کو یہاں بھیجا گیا جو ایک پیر کرامات کی صورت افغانستان گیا اور عوام کو بہکایا اور امان اللہ کے خلاف بغاوت بھڑک اٹھی۔ 1929ء میں امان اللہ کے خاندان کے کئی افراد کو قتل کردیا گیا اور وہ بہت مشکل سے اپنی کار میں فرار ہوکر چمن پہنچا اور یہاں سے روم چلا گیا اور جلاوطنی کے دوران 25 اپریل 1960ء کو وفات پائی۔

امان اللہ کے بعد محمد نادر شاہ 15 اکتوبر 1929ء سے 8 نومبر 1933ء تک افغانستان کا بادشاہ رہے۔ ان کو 8 نومبر 1933ء کو قتل کردیا گیا تو افغانستان کے آخری بادشاہ ظاہر شاہ نے تخت سنبھالا۔ وہ 15 اکتوبر 1914ء میں کابل میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے قتل کے بعد صرف 19 برس کی عمر میں افغانستان کے بادشاہ بنے۔

یہ وہ دور تھا جب برٹش انڈیا میں مسلم لیگ کے قائداعظم اور کانگریس کے جواہر لال نہرو کی سربراہی میں آزادی اور پارلیمانی جمہوریت کے لیے جدوجہد شروع ہو چکی تھی اور جنگ عظیم اوّل کے منفی اقتصادی اثرات اب پوری دنیا پر پھیل رہے تھے۔ عالمی کساد بازاری نے دنیا کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ ظاہر شاہ کی تعلیم میٹرک تک انگلش میڈیم کی ہوئی تھی پھر ان کی تعلیم فرانس میں ہوئی جہاں اُن کے والد پہلے افغانستان کے سفیر بھی رہے تھے۔ بعد میں انہوں نے انفنٹری اسکول سے بھی تعلیم حاصل کی۔

بادشاہ بننے سے پہلے وہ نائب وزیر جنگ اور وزیر تعلیم بھی رہے۔ جب بادشاہ بنے تو انہوں نے افغانستان کو ایک اسلامی اور آزاد ملک کی حیثیت سے عالمی سطح پر متعارف کرایا اور 1934ء میں افغانستان لیگ آف نیشن یعنی اقوام عالم کا رکن بنا۔ ظاہر شاہ ہی کے دور میں امریکہ نے افغانستان کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے تسلیم کیا اور 1930 کی دہائی کے آخر تک اس اعتبار سے افغانستان کو بہت سے ملکوں سے امداد بھی ملنے لگی۔

عالمی سطح پر سیاست، تجارت اور اقتصادیات کی بنیاد پر دنیا کے بہت سے ملکوں سے تعلقات قائم ہوئے۔ 1934ء میں ظاہر شاہ نے پہلی جمہوریہ مشرقی ترکستان کی تشکیل پر اس ریاست کو بچانے کے لیے افغان جنگجوؤں کے ساتھ وہاں کے کرغیز اور یوگر مسلمان باغیوں کو اسلحہ بھی فراہم کیا مگر افغانستان کی یہ امداد چینی مسلم فوج کی 36 ڈویژن کی قوت کے مقابلے میں ناکافی تھی۔

چینی فوج نے کاشغر اور یارکند کی لڑائیوں میں باغیوں کو شکست دے کر وہاں چین کا کنٹرول بحال کر دیا۔ علاقے میں اُس وقت سابق سوویت یونین میں کیمونزم مضبوط ہو چکا تھا چین میں بھی مغربی مفادات کے مقابلے میں ماوزے تنگ کی اشتراکی اور آزادی کی تحریک طاقت پکڑ چکی تھی اس صورتحال میں سنٹرل ایشیا میں چینی سرحد کے ساتھ اس نئی آزاد جمہوریہ مشرقی ترکستان کو ظاہر شاہ نے بادشاہ بنتے ہی بچانے کی کوشش کی۔

ان کے بادشاہ بنتے ہی دنیا جنگ عظیم اوّل کے بعد اقتصادی معاشی اور سیاسی بحرانوں سے گذر رہی تھی دوسری جنگ عظیم کے بادل چھا رہے تھے انہوں افغانستان کو ایک آزاد ملک کی حیثیت سے منوایا اور عالمی برادری میں افغانستان کی اہمیت بڑھ گئی، خصوصاً اُس زمانے میں جب دنیا میں مسلم آبادی کے ملک ترکی اور سعودی عرب کے علاوہ افغانستان ہی تسلیم شدہ آزاد اسلامی ملک تھا۔

ظاہر شاہ اشتراکی سوویت یونین اور برٹش انڈیا کے درمیان افغانستان کی بفر اسٹیٹ حیثیت کو برقرار رکھے ہوئے تھے مگر جب 1939ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی تو آغاز میں سوویت یونین کے اسٹالن اور جرمنی کے ہٹلر میں اتحاد ہوگیا تھا اور دونوں نے مل کر پولینڈ پر قبضے کے بعد اس ملک کو آپس میں تقسیم کرلیا۔ یہ صورتحال افغانستان کے لیے سیاسی اعتبار سے بہت ہی تشویشناک تھی سوویت یونین افغانستان کا ہمسایہ اور ایک طاقتور ملک تھا اور دوسری جانب دنیا کے اتحادی ملک تھے۔

اب دوسری عالمی جنگ کے حالات میں افغانستان کے لیے غیر جانبدار رہنا مشکل ہو رہا تھا اور یہ بھی تشویش تھی کہ ذرا سی غلطی سے افغانستان سوویت یونین جرمنی دوسری جانب برٹش انڈیا اور اتحادیوں کے درمیان سینڈوچ بن سکتا تھا لیکن اس موقع پر دوسری جنگ عظیم کی صورت حال تھوڑے ہی عرصے میں تبدیل ہوگئی کہ سوویت یونین، جرمنی اور جاپان کے مقابلے میں برطانیہ کے زیر اثر قائم اتحاد میں شامل ہو گیا۔

نپولین کی طرح ہٹلر نے بھی سوویت یونین پر حملے کی بھیانک غلطی کی اور اس کا نتیجہ بھی نپولین جیسا ہی نکلا مگر یہ افغانستان کے حق میں بہتر رہا۔ سوویت یونین کے اتحادیوں میں شامل ہونے سے کیمونزم کے اعتبار سے دوسری جنگِ عظیم سے قبل جو سرد جنگ سوویت یونین اور سرمایہ دار ممالک کے درمیان تھی وہ بھی دوسری عالمی جنگ کے دوران خاموش ہوگئی اور یوں حالات افغانستان کے لیے متوازن اور کافی حد تک محفوظ ہو گئے۔

وطن سرینگر

عوامی مسائل، حکام وعدوں کا ایفا کریں

وادی کشمیر میں لوگوں کو مسائل و مشکلات درپیش ہیں ان مشکلات کا ازالہ کرنے کے لئے ماضی میں لائحہ عمل ترتیب دئے گئے اور لوگوں کے ساتھ ان مسائل کو حل کرنے کے وعدے بھی کئے لیکن وہ لائحہ عمل اور منصوبے صرف کاغذوں او راعلانات تک ہی محدود رہے جبکہ زمینی سطح پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوا بلکہ لوگوں کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ اگر چہ سرکاری سطح پر سڑکوں کی تجدید و مرمت، بنیادی سہولیات کی دستیابی کے حوالے سے مختلف اسکیمیں متعارف کی جارہی ہیں تاہم یہ اسکیمیں اثر رسوخ رکھنے والے افراد کے لئے سونے کی کان ثابت ہورہے ہیں۔ عوامی مسائل کو حل کرنا حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کیونکہ عوامی یا انتظامی حکومتیں اسی لئے معرض وجود میں لائی جاتی ہیں۔ تاکہ عوامی مسائل کو دیکھا جائے اوران کو حل کرنے کیلئے موثر اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں ورنہ ان حکومتوں کی تشکیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ مرکزی سطح پر مختلف اسکیمیں بشمول نریگا، گرام سبھا، پی ایم جی ایس وائی، اے اے وائی، سرواشکھشا ابھیان وغیرہ متعارف کئے جاچکے ہیں اوران اسکیموں کے ذریعے عام لوگوں کو فائدہ پہنچانا اور سڑکوں کی تجدید و مرمت وتعمیر وترقی بنیادی مقصد ہے۔ لیکن جب ان اسکیموں کے حوالے سے غور کیا جاتا ہے تو یہ اسکیمیں بھی انہی لوگوں کے لئے مختص کئے جاتے ہیں جن کا بالواسطہ یا بلا وسط متعلقہ افسران کے ساتھ وابستگی ہوتی ہے یاان کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ بات بھی غور طلب ہے کہ ان اسکیموں کے تحت تعمیراتی کاموں کے لئے جن ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دئے جاتے ہیں وہ ''نِصفُ لی نِصف لَک'' کے مصداق افسران کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ سڑکوں یادیگر تعمیراتی ڈھانچوں کا حال بے حال ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی تعمیر میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل کا استعمال کیا ہوتا ہے۔ اگر ہم یہاں کی سڑکوں کی حالت جن کی گزشتہ سال ہی مرمت یا میگڈم مائزیشن کی ہوتی ہے توامسال ان سڑکوں کی حالت پہلے سے بھی بدتر دیکھنے کوملتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دیر ہی سہی عوامی مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے اوران کا ٹھوس حل تلاش کرنے کے لئے '' آو چلے گاؤں کے اور'' کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ لیکن اب تک یہ فضول مشق ہی ثابت ہوئے۔ کیونکہ جو مسائل افسران کو سنائے گئیوہ مسائل ہنوز حل طلب ہیں۔ حالانکہ انتظامیہ کے افسران نیدیہات کے لوگوں تک رسائی لیکران سے درپیش مسائل کے حوالے سے جانکاری حاصل کی اوررپورٹ تیار کر کے متعلقہ حکام کو ا؟ گاہ کیا۔ تاہم ماضی کی طرح اس پروگرام کے حوالے سے صرف کاغذات ہی تیار کئے گئے جوعوام کے ساتھ ایک بار پھر بھونڈا مذاق ثابت ہوا ہے۔ حالانکہ ان پروگراموں کے ساتھ لوگوں کی امیدیں بڑھ گئی تھیں۔ اس لئے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لئے متعارف کئے ہوئے اسکیموں کا صحیح استعمال کریں اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی سعی کریں تاکہ عوام برسوں سے سہہ رہے مشکلات سے نجات حاصل کرسکے

کائنات کی حقیقت

کائنات پر کچھ تحریر کرنے سے پہلے ہم اس کے بنانے والے رب کی قوت اور رہنمائی پر غور کرلیں کہ وہ کیا فرماتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ کا فرمان ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی بیان ہوا کہ ''اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہوجائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو بھی کفالت نہ کرے''۔ دوسری جگہ فرمایا کہ ''زمین میں جتنے درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر] دوات بن جائے [جسے سات سمندر روشنائی مہیا کریں تب بھی اللہ کی باتیں] لکھنے سے [ختم نہ ہوں" (لقمان۔) یہ ہے ہمارا اللہ اور اُس نے بنائی ہے یہ کائنات جسے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آسمانوں میں مذید کائنات ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے، جو اتنی وسیع ہے کہ آج کی سائنس کہتی ہے جو یہ ایک کہکشاں ہمیں نظر آرہی ہے۔

ایسی لاتعداد کہکشائیں آسمانوں میں موجود ہیں جس تک سائنس کی دسترس اب تک ممکن نہیں ہوئی اللہ ہی ہے اس کا خالق اور بنانے والا ہے۔ مکہ کے کافر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے تھے کہ اللہ کیسے پیدا کرے گا انسان کو جب وہ مٹی میں غرق ہوجائیں گے بلکہ مٹی میں گل مل جائیں گے تو اس پر اللہ کافروں سے فرماتا ہے انسان کو دوبارہ پیدا کرنا مشکل ہے یا اس اتنی بڑی کائنات کو پیدا کرنا بڑا کام تھا۔ یہ ذہن میں رہے کہ کافر بھی مانتے تھے کہ کائنات کا خالق اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن ساری چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا" (السجدة ?)" اس آیات میں ایک آسمان کے بجائے آسمانوں کے ذکر معلوم ہوا کہ جو آسمان ہمیں نظر آتا ہے اس کے علاوہ بھی اور بھی آسمان ہیں جیسے آگے ذکر آرہا ہے کہ اللہ نے دو دن میں سات آسمان بنادیے اُس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے "سب مانگنے والوں کے لیے ہر ایک کی طلب اور حاجت کے مطابق ٹھیک انداز سے خوراک کا سامان بھی مہیّا کر دیا یہ سب کام چار دن میں ہوگے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہّ ہوا جو اس وقت محض دھواں تھا۔ اُس نے آسمان اور زمین سے کہا وجود میں آجاو، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو دونوں نے کہا ہم آگے فرمانبرداروں کی طرح تب اُس نے دو دن کے اندر سات آسمان بنادیے اور آسمانوں میں اُس کا قانون وحی کر دیا اور آسمان دنیا کو ہم نے چراغوں سے آراستہ کیا اور اسے خوب محفوظ کر دیا یہ سب کچھ ایک زبردست علیم ہستی کا منصوبہ ہے "(حم السجدة ? تا ??) اس آیات کے لفظ دھواں کی تشریح کرتے ہوئے مولانا مودودی نے کہا کہ دھواں سے مراد مادے کی وہ ابتدائی حالت ہے جس میں کائنات کی صورت گری سے پہلے ایک بے شکل منتشر الاجزا غبار کی طرح فضا میں پھیلا ہوا تھا۔

موجودہ زمانے کے سائنس داں اسی چیز کو سحابیہ ((nebula سے تعبیر کرتے ہیں اور آغاز کائنات کے متعلق ان کا تصور بھی یہی ہے کہ تخلیق سے پہلے وہ مادہ جس سے کائنات بنی ہے، اسی دخانی یا سحابی شکل میں منتشر تھا۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ ?? حم السجد ة) اللہ نے کائنات کو برحق پیدا کیا۔ کائنات میں سب کچھ نہ اتفاقاً پیدا ہوا ہے نہ اتفاقاً نہ چل رہا ہے اِس کو ایک زبردست حکیم نے علم وحکمت کے ساتھ بنایا ہے اور یہ ایک قانون کے تحت چل رہی ہے۔ مغرب کا تصور باطل ہے کہ یہ کائنات خود بخود ایک دھماکے سے وجود میں آئی اور اب خود بخود چل رہی ہے۔ جن کے دلوں میں ٹیڑھ ہوتی ہے اُن کو یہ سیدھی بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اس کائنات کا بنانے والا وہی ہے۔ جس نے خود ان دہریوں کو پیدا کیا اور ان کو رزق دے رہا ہے اُن کی زیست کے سامان اس کائنات میں مہیّا کیے ہوئے ہیں جس سے وہ زندہ رہ رہے ہیں۔ کتنی کم ظرفی ہے انسان کی، جس کا کھا رہا ہے اُس اللہ کا احسان مند نہیں اور اس کی بندگی نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے اے انس وجن تم میری کن کن نعمتوں کے شکر گزار بنوں گے۔ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے ایک مقررہ وقت تک کے لیے بنایا ہے جو صرف اللہ ہی کو معلوم ہے جو پیغمبروں کو بھی معلوم نہیں۔ کائنات کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔ تدبیر کائنات کے کام کی روداد اللہ کے حضور پیش ہوتی ہے۔ کائنات کے تمام معاملات کی تدبیر اللہ تعالیٰ خود کر رہا ہے ساری کائنات کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے ہاں انسان کی کتنی قدر ہے کہ اللہ نے انسان کے لیے اس کائنات کو بنایا ہے تاکہ انسان اس سے مستفید ہو، اللہ کا پیدا کردہ پانی جس میں زندگی ہے، روشنی جس کے بغیر نظامِ زندگی چلنا مشکل ہے، ہوا جس کے اندر انسان سانس لیتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے ہوا بند ہوجائے تو انسان ہلاک ہوجائے۔

اناج یعنی گیہوں، چاول، چنا وغیرہ اگر اللہ پیدا کرنے کے اسباب مہیا نہ کرے تو انسان تو انسان حیوانات کی زندگی مشکل میں پڑھ جائے، کئی اقسام کے پھل جس جو مزے میں لذید ہوتے ہیں جسے انسان بہت پسند کرتا ہے، حیوانات جن کا گوشت انسان استعمال کرتا ہے یہ ساری چیزیں انسان کی ضروریات ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں اللہ نے انسان کو اس کائنات کے اندر خلیفہ یعنی نائب بنا کر عزت بخشی ہے۔

انسان کو اس کائنات میں اشرف المخلوقات کا درجہ دیا یعنی اللہ کی تمام مخلوق سے انسان افضل ہے انسان سے اللہ تعالیٰ کی صرف یہ ڈیمانڈ ہے کہ انسان صرف اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کے رہے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، اللہ کی ہی عبادت کرے، اللہ ہی کے سامنے اپنی حاجت رکھے اور اللہ کے سوا کسی کے آگے نہ جھکے۔

اسی بندگی کے لیے قرآن میں انسان کو طرح طرح سے سمجھایا گیا مگر انسان بڑا جھگڑالو ہے کہ مان کے نہیں دیتا۔ مگر یاد رہے کہ اللہ صرف ماننے والوں سے ہی راضی ہوتا ہے نافرمانوں سے راضی نہیں ہوتا ہے انسان کی سب سے بڑی کامیابی اللہ کی خوشنودی ہے جس کی وجہ سے انسان جنت میں داخل کیا جائے گا اس لیے انسان کو اللہ کا فرمان بردار بندہ بننا چاہیے۔

ہماری دعاء ہے کہ اللہ سب انسانوں کو ہدیت دے آمین۔

تحریر: میر افسر امان

خود احتسابی کی دولت۔۔۔۔

زندگی کے ہر صفحے پر ایک نیا سبق رقم اور موجود ہے شرط ہے غور کرنے اور سیکھنے کی۔ اگر غور نہ کیا جائے اور تجربات، مشاہدات اور مطالعے سے کچھ نہ سیکھا جائے تو زندگی کی تیز ہوا انسان کو چھو کر گزر جاتی ہے اور انسان ان تجربات سے کشید ہونے والے سبق کی روشنی سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لحاظ سے زندگی کی کتاب سب سے اہم، ضخیم اور سبق آموز ہوتی ہے بشرطیکہ انسان غور کرنے کی عادت ڈالے۔ سچی بات یہ ہے کہ غور کرنا ایک ایسی عادت ہے جس کی مسلسل پرورش کرنی پڑتی ہے ورنہ غور کا دروازہ کسی وقت بھی بند ہوسکتا ہے۔ میں اپنے اردگرد بے شمار لوگوں کو دیکھتا ہوں جنہوں نے اپنے آپ کو مکمل طور پر حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ جدھر ہوا کا رخ ہو، وہ اُدھر چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی صلاحیت سے اس لئے محروم ہو چکے ہیں کہ انہوں نے غور وفکر کا دروازہ بند کرلیا ہے اور اپنے آپ کو حالات کے دھارے کے سپرد کردیا ہے۔ میرے نزدیک یہ حالت، یہ کیفیت اور یہ رویہ انسان کے مرتبے، خالق کی منشا اور انسانی صلاحیتوں کی نفی ہے کیونکہ خالق حقیقی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے، اسے ستاروں پر کمندیں ڈالنے کی صلاحیت عطا کی ہے اس لئے اگر وہ اپنے آپ کو حالات کے ہاتھوں کے سپرد کردے تو پھر اس میں اور اس حیوان میں کیا فرق رہا جو شعور، صلاحیت اور غور وفکر سے محروم ہونے کی وجہ اس طرف چل پڑتا ہے جدھر اس کا چرواہا اسے ہانکتا ہے۔

بات ذرا دور نکل گئی۔ کہنا میں یہ چاہتا تھا کہ میرے تجربات ومشاہدات نے مجھے سکھایا ہے کہ انسانی رویے بذات خود تجربات، مشاہدات اور مطالعے کے سانچے میں ڈھلتے رہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ انسانی رویے بنانے اور انہیں مخصوص انداز سے تشکیل دینے میں تجربات، مشاہدات اور مطالعے کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے بشرطیکہ انسان اپنا ''غوردان'' کھلا رکھے اور غور وفکر کی کھڑکیوں میں تازہ ہوا کو داخل ہونے دے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر انسانی رویے، انسانی ردعمل اور عادات بدلتی بھی رہتی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف اور الگ الگ بھی ہوتی ہیں کیونکہ انسانوں کے تجربات اور ماحول اور تربیت اپنی اپنی اور الگ الگ ہوتی ہے۔ کل بارش کے بعد زمین گیلی ہوچکی تھی اور ہر طرف پھسلنے کا خاصا سامان موجود تھا۔ جن موٹر سائیکل سواروں نے اس سے قبل پھسلن کا مزا چکھ کر اور کئی روز تک بستر پر لیٹ کر زخموں کا مزا چکھا تھا وہ بڑی احتیاط سے سائیکل موٹر چلا رہے تھے۔ اچانک سڑک پر ایک سولہ سترہ سال کا جوان لڑکا سینہ تانے سائیکل موٹر بھگاتا نظر آیا۔ اُسے گرنا ہی تھا موڑ مڑتے ہوئے گرا لیکن اللہ کے فضل وکرم سے شدید زخموں سے محفوظ رہا۔ جب وہ گرنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہونے کی کوشش کر رہا تھا تو ایک ادھیڑ عمر کا شخص اس کی جانب بڑھا اور اسے ہاتھوں اور پاؤں سے مارنا شروع کردیا۔ وہ زور زور سے کہہ رہا تھا ''حرامزادے۔ سائیکل موٹر چلانا نہیں آتا۔ باپ سے چوری چوری سائیکل موٹر لے آتے ہیں اور حادثات کرتے رہتے ہیں۔ کبھی کسی کو مارتے ہیں کبھی خود کو مارتے ہیں۔ یہ پولیس بھی حرام زادی کرپٹ ہے۔ ان سے نہیں پوچھتی کہ ڈرائیونگ لائسنس بھی ہے یا نہیں۔'' وہ جب پانچ دس طمانچے مار چکا تو اتنے میں ایک سفید ریش بزرگ اُدھر سے گزرا۔ اُس نے نوجوان کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا، پوچھا کوئی گہری چوٹ تو نہیں آئی پھر اُسے سمجھانے لگا کہ دیکھ بیٹا گیلی سڑک پر سائیکل موٹر پھسل جاتا ہے اس سے سر بھی پھٹ سکتا ہے ٹانگ بھی ٹوٹ سکتی ہے بڑے احتیاط سے سائیکل موٹر چلایا کرو...... ایک ہی واقعے یا ایک ہی حادثے پر دو مختلف بلکہ متضاد رویے اور سلوک کیوں؟... اس لئے کہ ہر انسان کا رویہ، اخلاق اور انداز اپنا اپنا ہوتا ہے اور وہ پیداوار ہوتا ہے اپنے اپنے پس منظر، اپنے اپنے تجربات ومشاہدات، تربیت اور مطالعے کا...... کچھ لوگ قطار (کیو) میں کھڑے صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں، کچھ سینہ زوری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کچھ قطار کی پرواہ کئے بغیر اکڑتے ہوئے آگے چلے جاتے ہیں۔ اُن کو اس سینہ زوری سے منع کرو تو کچھ لوگ منع کرنے والے کو گھور کر آگے بڑھ جاتے ہیں، کچھ اس کا گریبان پکڑ کر اسے منع کرنے کی سزا دینے پر تل جاتے ہیں اور کچھ ''سوری'' کہہ کر قطار میں لگ جاتے ہیں۔ کچھ حضرات کی انا کوہ ہمالیہ کی بلندی پر تشریف فرما ہوتی ہے، وہ کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھتے۔ انہیں دنیا کی ہر شے کم تر اور ہیچ لگتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو کائنات کا محور اور دوسروں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ کچھ حضرات خاص طور پر مقتدر حضرات کی گردنیں اتنی اکڑی ہوتی ہیں کہ دیکھنے والے محسوس کرتے ہیں جیسے ان میں سریا فٹ کردیا گیا ہے۔ انہیں نہ موت کا خوف اور نہ ہی زندگی کی بے ثباتی کا احساس ہوتا ہے۔ اُن کے برعکس آپ کو ایسے لوگ بھی ملتے ہیں جو انسان کو انسان سمجھتے ہیں، ان میں انسانیت کے احترام کا جذبہ بھی نظر آتا ہے اور وہ دوسروں کو برابری کی سطح پر بٹھاتے ہیں جبکہ کم اور بہت کم ایسے انسان بھی ملتے ہیں جو اپنے آپ کو سب سے کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں۔ ان حضرات پر صوفی ازم کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے نفس کی ملامت کرتے رہتے ہیں تاکہ نفس پھل پھول کر اور ''تگڑا'' ہو کر انہیں کسی احساس برتری گھمنڈ یا غرور میں مبتلا نہ کردے۔ نفس پر سواری کی راہ نہایت کٹھن، دشوار گزار اور صبر آزما ہوتی ہے اس لئے اس راہ پر بہت کم لوگ قدم رکھتے اور چلتے ہیں ورنہ وہ تمام لوگ جو آپ کو احساس برتری، گھمنڈ، غرور اور دنیا کی ہوس کی منزلیں طے کرتے نظر آئیں گے وہ سب نفس کے غلام ہوتے ہیں انہیں ہرگز علم نہیں ہوتا کہ اُن پر نفس سواری کر رہا ہے جبکہ وہ خود اقتدار اور دولت کے زور پر لوگوں پر سواری کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حسد، غصہ، انتقام، بغض، کینہ، احساس برتری، سینہ زوری وغیرہ وغیرہ انسانی جبلتیں ہیں یعنی انسانی فطرت میں موجود ہوتی ہیں۔ جو حضرات غور وخوض کے عادی ہوں، زندگی کے تجربات ومشاہدات اور مطالعے سے فائدہ اٹھا کر اوران سے سبق سیکھ کر اپنی سوچ، رویے اور شخصیت کو بدل لیں وہ کافی حد تک ان جبلتوں پر قابو پالیتے ہیں اور جو اپنی عادات، مزاج اور رویوں پر غور نہیں کرتے، خود احتسابی کی صفت سے محروم ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو بدلنے یا بہتر بنانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں۔ میں خود بھی نیم خواندہ انسان ہوں اس لئے کچھ نہیں جانتا لیکن میرا خیال ہے کہ انسان اور حیوان میں بنیادی فرق غور وفکر، خود احتسابی اور اپنے آپ کو بہتر بنانے کے جذبے اور صلاحیت کا ہے جسے دوسرے الفاظ میں شعور کہا جاتا ہے یعنی انسان کو شعور عطا کیا گیا ہے اور حیوان کو شعور عطا نہیں کیا گیا۔ گویا جو لوگ خود احتسابی اور شعور سے فائدہ نہ اٹھائیں اور خود کو انسانی جبلتوں کا اسیر اور قیدی بنالیں وہ انسانی سطح پر زندگی نہیں گزارتے بلکہ حیوانی سطح پر زندہ رہتے ہیں چاہے وہ اپنے آپ کو کتنا ہی ارفع واعلیٰ سمجھیں۔ گویا خود احتسابی انسان کی دولت ہے نہ کہ محض روپیہ پیسہ......!! خود احتسابی سے قلب روشن ہوتا ہے اور انسان بہتری کی جانب گامزن رہتا ہے جبکہ دولت سے نفرت اور غرور کے خزانے پھلتے پھولتے ہیں۔ ہاں یاد رکھئے اگر خود احتسابی عاجزی پیدا نہ کرے تو پھر وہ خود پرستی ہے۔ خود پرستی سے حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا ایک فرمان یاد آگیا غور کیجئے کہ انہوں نے حکمت کے سمندر کو ایک فقرے میں سمودیا ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا فرمان ہے۔

خود پرستی اور نفس پرستی ہی دراصل بت پرستی ہے اور اس کو ترک کرنے کے بعد کہیں خدا پرستی کی منزل شروع ہوتی ہے۔''

(تحریر۔۔۔ڈاکٹر صفدر محمود)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
زخمی ہو گئے موسیاتی کارکن سونم وانگچک کو پولیس پارٹی نے گرفتار کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ لداخ کے ڈی جی پی ایس ڈی سنگھ جموال کی قیادت میں پولیس پارٹی نے دوپہر 2 بجکر 30 منٹ پر وانگچک کو حراست میں لیا تھا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں تھا کہ وانگچک کے خلاف لگائے گئے الزامات کو ختم کیا جائے۔ خیال رہے کہ وزارت داخلہ نے لیہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) کے ایک سینئر رکن وانگچک پر الزام لگایا تھا جو کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے ساتھ مل کر پچھلے پانچ سالوں سے مطالبات کی حمایت میں احتجاج کی قیادت کر رہا ہے۔ وانگچک، جو مطالبات کی حمایت میں بھوک ہڑتال کی قیادت کر رہے تھے، تاہم، نے ان الزامات کی تردید کی۔ انہوں نے تشدد کی مذمت کی اور بدھ کو ہونے والے تشدد کے بعد پندرہ روزہ روزہ بھی ختم کیا۔ اسی دوران سماجی کارکن سونم وانگچک کی جمعہ کو گرفتاری کے بعد لیہہ میں انٹرنیٹ خدمات کو معطل کر دیا گیا ہے۔ لیہہ شہر میں لداخ کو ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرنے والے پولیس اور مظاہرین کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کے دوران بعد انٹرنیٹ کی بندش ہے۔

102
کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع نے مزید کہا کہ میٹنگ میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے فوج، پولیس اور نیم فوجی اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو مکمل طور پر ختم کر دیں۔ اس دوران سیکورٹی کا مجموعی جائزہ لینے کے بعد لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ہدایت دی کہ جموں کشمیر میں بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے آفیشل ایکس ہنڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا "آج کی یونیفائیڈ کمان میٹنگ میں مکمل سیکورٹی جائزہ اور بحث کے بعد میں نے کشمیر اور جموں صوبوں میں مزید سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا ہے، جنہیں احتیاطی تدابیر کے طور پر عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا"۔ انہوں نے لکھا "کشمیر صوبے کے سات سیاحتی مقامات جن میں آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکاڈ پارک، پادشاہی پارک، کمان پوسٹ اور جموں صوبے کے پانچ بشمول ڈکن ٹاپ، رام بن، کٹھوعہ میں دھگر، سلال میں شیو غار، ریاسی پیر 29 ستمبر سے دوبارہ کھولے جائیں گے"۔ خیال رہے کہ اس سے قبل حکام نے بتایا کہ ادھم پور میں سیکورٹی سخت کر دی گئی تھی، خاص طور پر جموں سرینگر قومی شاہراہ کے ساتھ سیوج دھر علاقے میں دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم کے بعد بھی فورسز کو چوکس کر دیا گیا۔

103
کہ کم از کم 70,000 سے 80,000 مستفیدین کو مالیاتی اداروں کے ساتھ کریڈٹ لنکیج کے دائرے میں لایا جانا چاہیے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو تجارتی سطح پر وسعت دے سکیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ قرضوں کی منظوری اور وقت پر رقم کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام چیف سیکرٹری نے مضبوط رسائی کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ پورے یونین ٹیریٹری کے ہر گوشے میں عوامی بیداری مہم چلائی جائے تاکہ دست کاروں اور کاریگروں کو سکیم کے مکمل فوائد سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک سطح پر کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کو استعمال کرتے ہوئے ان لوگوں کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کئے جائیں جنہیں ٹول کٹس دی گئی ہیں تاکہ وہ سکیم کی مدد سے کامیاب کاروباری بننے کے امکانات سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صرف ٹول کٹس کی تقسیم اور تربیت کافی نہیں ہے بلکہ مستفیدین کی مسلسل رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مقامی کامیابی کی داستانیں دکھانے کی تجویز دی تاکہ دست کاروں کو قابل

عمل کاروباری منصوبے قائم کرنے اور دوسروں کے لئے روزگار پیدا کرنے کی تحریک ملے۔ کمشنر سیکرٹری وکرم جیت سنگھ نے سکیم کے تحت پیش رفت پیش کی اور بتایا کہ جموں و کشمیر یونین ٹیریٹریز میں پہلے نمبر اور تمام ریاستوں اور یوٹیز میں مجموعی طور پر نویں نمبر پر ہے جہاں 1,54,881 کامیاب رجسٹریشنز ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ یونین ٹیریٹری قومی سطح پر آٹھویں نمبر پر ہے جہاں 1,42,175 ٹول کٹس منتخب کی گئیں اور 64,936 مستفیدین کو فراہم کی گئیں تاکہ کاریگروں کو جدید آلات سے لیس کیا جا سکے تاکہ وہ اپنے ہنر کو مزید بہتر بنا سکیں۔ سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے ہنر کی تربیت کے حوالے سے بتایا کہ یونین ٹیریٹری ملک میں 1,32,571 ہنر کی تربیت مکمل کرنے کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے، جو مضبوط سکل ڈیولپمنٹ کی عکاسی کرتا ہے۔ کریڈٹ لنکیج کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں و کشمیر قومی سطح پر قرضوں کی منظوری میں گیارہویں نمبر پر ہے جس میں 13,787 کیسز منظور کئے گئے اور 8,867 کیسز کی رقم جاری کی گئی جس سے کاریگروں کے کاروبار میں 83 کروڑ روپے سے زائد کا سرمایہ فراہم کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ان کامیابیوں کو سراہا لیکن کریڈٹ کی رسائی کو مزید مضبوط بنانے اور کاریگروں کو خود کفیل کاروباری بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ پی ایم وشوکرما یوجنا ایک مرکزی سرکاری سکیم ہے جو 18 روایتی ہنر کے شعبوں میں کام کرنے والے دست کاروں اور کاریگروں کو مکمل مدد فراہم کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس سکیم کے تحت پی ایم وشوکرما سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ، ہنر کی اپ گریڈیشن 15,000 روپے کے ٹول کٹ انعام اور 3 لاکھ روپے تک بغیر ضمانت قرض کی سہولت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا کاروبار قائم اور بڑھا سکیں۔

104
جانب سے لداخ میں پیش آئے واقعات کو جموں و کشمیر کی حکومت کی جانب سے اُجاگر کرنے اور مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنانے کے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائد حزب اختلاف یہ تو بتائیں کہ بی جے پی اگر وعدے کرتی ہیں تو پھر انہیں نبھانا کیوں نہیں آتا ہے، کیا جموں و کشمیر کے ساتھ وعدہ نہیں کیا گیا کہ حد بندی، پارلیمنٹ اور اسمبلی الیکشن کے بعد جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا پھر یہ وعدہ پورا کیوں نہیں کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کیلئے اگر بھارتیہ جنتا پارٹی کو اقتدار میں لانا ضروری ہے تو یہ ہم کبھی پور نہیں ہونے دینگے۔ ہم ایسے ہی کام چلائیں گے۔

105
نے ایکس پر کہا کہ لداخ کے لوگوں نے اپنی زمین اور روزگار کے حقوق کو شدید خطرے میں دیکھا ہے۔ رمیش نے کہا کہ انہوں نے مقامی انتظامیہ اور منتخب اداروں کو بھی ایل جی اور بیوروکریسی کے زیر قبضہ دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت تحفظ اور ایک منتخب مقننہ کیلئے اپنے جائز مطالبات پر اجلاسوں کے بعد صرف ملاقاتیں دیکھی ہیں۔ رمیش نے یہ بھی کہا کہ چین کی طرف سے لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر جمود کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے اور وزیر اعظم کی 19 جون 2020 کو چین کو کلین چٹ کی وجہ سے بڑی غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔

1006
کہ بھارت کی ایئر فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس موقعہ پر ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے اس بات کی تصدیق کی کہ مگ 21 لڑاکا طیاروں کو اب آن گراؤنڈ کر دیا گیا ہے اور ایئر فورس جدید ہتھیاروں اور طیاروں کی خدمات حاصل کریگا۔

107
کو نقصان پہنچانے، امن و امان میں رخنہ ڈالنے کیلئے بیرونی ممالک کی سازشوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لداخ میں حالات کو درہم برہم کرنے کیلئے بیرون ممالک سے رقومات بھیجی گئی ہیں جنہیں لداخ میں افراتفری پھیلانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایک پرائیویٹ نیوز چینل کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیہہ میں تشدد بھڑک اٹھنے کے بعد 5 افراد مارے گئے، 9 کے قریب زخمی ہوئے جن میں سے 70 کو علاج کے بعد رخصت کیا گیا ہے، اب صرف اسپتال میں 19 زخمی ہیں جنہیں بہت جلد اسپتال سے رخصت کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورے لداخ میں حالات قابو میں ہیں، مذہبی علماء، سیول سوسائٹیز سے مدد حاصل کی گئی، وہ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کو روکنے کیلئے انتظامیہ نے پولیس کو لاٹھیوں کے ساتھ روانہ کیا تھا تاہم مشتعل ہجوم نے پولیس گاڑی، کئی سرکاری، پرائیویٹ عمارتوں کو جب نذر آتش کر دیا، سنگ باری کی تو مجبوراً گولی چلانی پڑی جس کا ہمیں بھی افسوس ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرانس، بنگلہ دیش، نیپال کی مثالیں دیکر لداخ میں افراتفری پھیلانے کیلئے کئی عناصر نے منصوبہ بندی کی، بیرون ممالک سے حاصل کی گئی رقومات کی تحقیقات اب کی جائے گی۔ اب تک 40 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور مزید کئی مشکوک افراد کی عنقریب گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔

108
درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کی لداخ میں توسیع کے مطالبے کولیکر ہوئے احتجاج کے دوران وسیع پیمانے پر تشدد کے نتیجے میں 4 افراد کی موت اور کئی سیکورٹی اہلکاروں سمیت 90 دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے جمعہ کو بتایا کہ لداخ میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال پرامن رہی۔ لوگوں کو ضروری اشیاء خریدنے کی اجازت دینے کیلئے دن کے آخر میں پابندیوں میں نرمی کا امکان ہے۔ وسیع پیمانے پر ہونے والی جھڑپوں کے بعد 50 سے زیادہ افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، جب کہ کرگل سمیت دیگر 7 بڑے قصبوں میں بی این ایس کی دفعہ 163 کے تحت 5 یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی کے احکامات کے تحت سخت پابندیاں بھی نافذ رہیں۔ پولیس اور نیم فوجی دستے انسداد فسادات کی وردیوں میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے سنسان گلیوں میں گشت کرتے نظر آئے۔ بہت سے علاقوں میں لوگوں نے شکایت کی کہ ان کے پاس راشن، دودھ اور سبزیوں سمیت ضروری سامان کی کمی ہے۔ لیہہ کے ضلع مجسٹریٹ رومیل سنگھ ڈونک نے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو جمعہ سے 2 دن کیلئے بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس کے علاوہ آنگن واڑی مراکز بھی بند رہیں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے عہدیداروں کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جمعرات کو لیہہ پہنچی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر اور سول اور پولیس افسران کے علاوہ ایل اے بی کے نمائندوں کیساتھ سلسلہ وار ملاقاتیں کیں۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ وزارت داخلہ کیساتھ ایک تیاری میٹنگ 27 یا 28 ستمبر کو نئی دہلی میں ہوگی، جو کہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے تاریخ کی تصدیق سے مشروط ہے۔ میٹنگ میں لیہہ ایپکس باڈی LAB اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس KDA کے تین تین نمائندوں کے علاوہ لداخ کے ایم پی (محمد حنیفہ جان) بھی شرکت کریں گے۔ لیہہ ایپکس باڈی LAB کے چیئرمین تھوپستان چھیوانگ اور شریک چیئرمین چیرنگ دورجے کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تیاری اجلاس کے بعد وزارت داخلہ کی ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کیساتھ ایک فوری سرکاری میٹنگ ہوگی جس میں LAB اور KDA کے 7 اراکین 4 نکاتی ایجنڈے پر مذاکرات ہوں گے۔ ایل اے بی اور کے ڈی اے اپنے مطالبات لداخ کو ریاست کا درجہ، آئین کے چھٹے شیڈول میں توسیع، لیہہ اور کارگل کے لیے الگ لوک سبھا کی نشستوں اور پبلک سروس کمیشن کی حمایت میں گزشتہ 4 سالوں سے مشترکہ طور پر ایک ایجی ٹیشن کی قیادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے ماضی میں حکومت کے ساتھ بات چیت کے کئی دور کئے ہیں، ملازمتوں کی ضمانتوں اور لوک سبھا کی اضافی نشست کے بارے میں ایک معاہدے پر پہنچ چکے ہیں

109
کو اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے چھان بین تیز کر دی اور جلد ہی تحقیقاتی ٹیم کو اس کیس کے مرکزی ملزم کے بارے میں سراغ مل گیا اور فوری کارروائی کرتے ہوئے کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ملزم سے پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی ہے۔ اس سے قبل حکام نے ممبئی کی ایک خاتون کی موت، جسے ابتدائی طور پر سڑک حادثہ کے طور پر پیش کیا گیا تھا، کی تحقیقات میں سنگین کوتاہیوں کیلئے ایک اسٹیشن ہاؤس آفیسر (SHO) سمیت 3 پولیس افسران کو معطل کر دیا ہے۔ اور کیس کو کرائم برانچ کے حوالے کر دیا۔ ایک پریس بیان میں کہا گیا کہ 30 سالہ متوفی ماہ جبین عقیل شیخ کے طور پر ہوئی ہے جو مغربی ملاڈ ممبئی کی رہنے والی ہے۔ 21 اگست 2025 کو ماہ جبین، اس کی بہن اور لدھیانہ کی ایک اور خاتون کو زخمی حالت میں جموں کے ایک ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہیں لانے والے 2 افراد نے دعویٰ کیا کہ خواتین سڑک حادثے میں زخمی ہوئی تھیں۔ پولیس نے اس ورژن کی بنیاد پر تفتیش کی کارروائی شروع کی لیکن ماہ 30 سالہ ماہ جبین 30 اگست 2025 کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ جس کی وجہ سے 18 ستمبر 2025 کو قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ اس ساری پیش رفت کے تناظر میں، چنی ہمت جموں پولیس تھانے کے ایس ایچ او انسپکٹر دیپک پٹھانیا، 2 سب انسپکٹرز، وسیم بھٹی اور روہت شرما کیساتھ، ڈیوٹی میں لاپرواہی اور گولی لگنے سے ہونے والی چوٹ کا پتہ لگانے میں ناکامی پر معطل کر دیا گیا۔ اس کے بعد کیس کو کرائم برانچ کو منتقل کر دیا گیا ہے، جو حملہ آور کا سراغ لگانے اور اسے گرفتار کرنے کیلئے کام کر رہی ہے۔

110
جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم، وزیر داخلہ کی 150 ویں جنم دن کے موقعہ پر رن فار یونٹی کا اہتمام کیا۔ سرینگر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلباء و طالبات اور مختلف مکتبہ ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس ریلی میں شرکت کی۔ جموں و کشمیر پولیس نے ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم کو ان کی 150 ویں سالگرہ پر یاد کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے تئیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ 1947 میں جب ملک انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا تو سردار ولب بائی پٹیل نے 500 کے قریب ملک کے راجواڑوں کو بھارت میں شامل کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کو رونما ہونے نہ دیا اور خودمختار راجواڑوں کو ملک میں شامل کر کے مضبوط، مستحکم بھارت کی بنیاد رکھی۔ مقررین نے کہا کہ سردار ولب بائی پٹیل نے قلیل عرصے میں بحیثیت نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ایسے اقدامات اٹھائے جنہیں آج بھی یاد کر کے ان کی سراہنا کی جاتی ہے اور ان کے خیالات کی آج بھی ترجمانی کی جا رہی ہے۔ آنجہانی نائب وزیر اعظم، وزیر داخلہ کو خراج عقیدت ادا کرنے اور ان کی خدمات کو یاد کرنے کے سلسلے میں ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔

111
انہوں نے کہا کہ کثیر الجہتی اصلاح کی ضرورت اس سے زیادہ کبھی نہیں تھی۔ جے شنکر نے کہا کہ آج بین الاقوامی صورتحال سیاسی اور اقتصادی طور پر غیر مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی 20 کے ارکان کے طور پر ہماری ایک خصوصی ذمہ داری ہے کہ ہم اسکے استحکام کو مضبوط کریں اور اسے مزید مثبت سمت دیں، جو کہ بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے، دہشت گردی کا مضبوطی سے مقابلہ کر کے، اور مضبوط توانائی اور اقتصادی سلامتی کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے کیا جا سکتا ہے۔ امن اور عالمی ترقی پر بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یوکرین اور غزہ میں جاری تنازعات نے واضح طور پر ظاہر کیا ہے کہ توانائی، خوراک، اور کھاد کی حفاظت کے اخراجات بالخصوص عالمی جنوب کیلئے۔ انہوں نے کہا کہ سپلائی اور رسد کو خطرے میں ڈالنے کے علاوہ، رسائی اور لاگت بھی قوموں پر دباؤ کا باعث بن گئی ہے۔ دوہرا معیار واضح طور پر نظر آتا ہے۔

112
طلباء کو ملک کے دیگر حصوں کے برابر پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم حاصل کرنے کے مزید مواقع پیدا کرنے میں حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے چیئرپرسن کو ہدایت دی کہ وہ مختلف اقدامات پر کام جاری رکھیں جو پیشہ ورانہ تعلیم کے نظام کو مزید مضبوط بنائیں گے اور جموں و کشمیر کے باصلاحیت طلباء کو معیاری، متنوع اور کیریئر پر مبنی تعلیمی مواقع فراہم کریں گے۔ اس موقعہ پر چیئرپرسن جے کے بی او پی ای ای نے وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے جموں و کشمیر کے طلباء کے لئے 290 نئی ایم بی بی ایس نشستوں کا اضافہ کیا گیا ہے جو نہ صرف میڈیکل شعبے میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کے لئے ایک بڑا موقع ہے بلکہ یہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے اس عزم کو بھی مضبوط کرتا ہے کہ جموں و کشمیر کو علمی ترقی کا مرکز بنایا جائے۔

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر
مضمون: اجازت نامہ بابت شاخ تراشی درخت چنار واقعہ در احاطہ JKTDC زیرو برج سرینگر

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

قرار چھٹی آمدہ از دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب سرینگر زیر نمبری DCS/chinar tree/25/149-50 مورخہ 14/08/2025 دفتر ھذا کو بابت حصول کرانے شاخ تراشی درخت چنار دفتر ھذا کو موصول ہوئی ہے۔ اس نسبت درخت چنار کی بولی دینے مطلوب ہے۔ لہٰذا ہر خواہشمند بولی دہندہ افراد کو مورخہ 30/09/2025 بوقت دن کے 2:00 بجے بولی میں حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے۔ بولی مقررہ وقت اور تاریخ پر دی جائیگی۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN AND ASSOCIATES

Imam Hussain (AS) Foundation Trust
8/3 Poloview, Srinagar through its Board of Trustee
1. Haji Mohammad Ismail (Chairman)
S/o Ghulam Jafer R/o Shaheed Gunj, Srinagar.
2.Mohammad Yousuf HussainS/o Mohammad Safer Dar (Member)
R/o Hamdania Colony, Bemina Srinagar.
3. Mohammad Ashraf Khan (Member)
S/o Ali Mohammad Khan
R/o Mirgund Budgam.
4.Adil Hussain Khan (General Secretary)
5.S/o Barkat Ali Khan
R/o Kralpora Zadibal, Srinagar.
6.Imam Hussain Hospital

VS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Adnan Manzoor s/o Manzoor Ahmad Ganie R/o Mian Mohalla Pattan with verified date of birth 05/01/2013 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. Issuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Usman Nazir Najar D.o. B 25/07/2014 and Lukman Nazir Najar D.o.B 24/03/2018 sons of Nazir Ahmad Najar R/o Najar Mohalla Pattan. In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. GHULAM AHMAD HAZARI S/O AB REHMAN HAZARI R/O QAZI MASJID HABBA KADAL SGR

VS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

BEFORE THE HON'BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

1. GHULAM AHMAD HAZARI S/O AB REHMAN HAZARI R/O QAZI MASJID HABBA KADAL SGR

VS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

Email:- telkmrzone@jkpolice.gov.in JEK Phone No.(office)0194-24, (Fax) 0194-2506526

ZONAL HEADQUARTERS POLICE TELECOW KASHMIR

PUBLIC NOTICE

Showkat Ahmad Khan S/O Ab Ahad Khan R/O Kilroo Malikgund Shopian working as SI (Telecom) in J&K Police Telecommunication under Regimental No. 1537/PW, TEL-973485 has represented that his Middle name viz, Ahmad has been inadvertently mutilated with white fluid and left the entry without attestation on the 1st page of his Character Roll, which needs attestation. As such, objections if any, in this regard are invited from General Public, which should reach the office of the undersigned within a period of seven days from the date of publication of this Notice.

No: - ESTT/PF-1537/KZ-2025/19667 Dated:25/09/2025

Sr. Superintendent of Police,
Telecommunication Kashmir.

DIPK-6580/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Machinery Division Kashmir
Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

GIST of e-Tender

e-NIT No: MDSK/TS /2025-26/46

Date25.09.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on item basis from eligible contractors/ experienced firms for the below mentioned works: -

S. No	Name of the Work	Cost of Tender Doc.	Estimated Cost	Bid security (EMD) in Rs	Position of AA	Position of TS
1	Supply, Installation, Testing and Commissioning of Rotary Screw Compressors installed at UNDP (Handloom Project) Nowshera Srinagar of Handicrafts and Handloom Department Kashmir.	500.00	7,78,800.00	15,600.00	AA accorded by Director handicrafts & Handloom Kashmir vide order No. 354-DHHK of 2025 Dt. 29.07.2025.	Accorded vide No:SE No. 20 Of 2025-26 Dated: 29.08.2025.
2	Supply, Installation, Testing and Commissioning of Card cloth for woollen carding Machine installed at UNDP (Handloom Project) Nowshera Srinagar of Handicrafts and Handloom Department Kashmir.	500.00	16,18,406.00	32,400.00		Accorded vide No:SE No.21 Of 2025-26 Dated: 29 .08.2025

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded fromthe Govt. websiteas per schedule of dates given below: -

01	Publish date	25.09.2025 (18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	25.09.2025 (18:30hrs)
03	Bid submission start date	25.09.2025 (18:55hrs)
04	Bid submission end date	07.10.2025 (18:55Hrs)
05	Date and time of opening of bids (online)	08.10.2025 (14:00hrs)

No: MDSK/ TS/2818-21 Date:25.09.2025

Sd/Executive Engineer,
Machinery Division, Kashmir

DIPK No: 6583/25

پاکستان کی خطرناک گیند بازی، بنگلہ دیش کو ۱۱ رن سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے مایوس کن بلے بازی کے بعد شاہین آفریدی (۳ وکٹ) اور حارث روف (۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش کے خلاف ۱۱ رن سے شاندار کامیابی حاصل کرکے پہلی مرتبہ ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنائی۔ بنگلہ دیش مقررہ ۲۰ اوور میں ۱۲۴ رن ہی بنا سکی۔ پاکستان کی جانب سے شاہین آفریدی اور حارث روف نے ۳-۳ وکٹ جبکہ صائم ایوب نے ۲، نواز اور نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی ٹیم اوور میں صرف رن ہی بنا سکی۔ ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیش ۱۳۶ رن کے ہدف کے تعاقب میں ابتدائی اوور میں مشکلات کا شکار رہی۔ بنگلہ دیش، جو ۱۳۶ رن کے ہدف کا تعاقب کررہی تھی، نے پہلے ہی اوور میں اپنی پہلی وکٹ گنوا دیا۔ اوپنر پرویز حسین بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ انہیں شاہین شاہ آفریدی نے محمد نواز کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ پانچویں اوور میں بنگلہ دیش نے اپنا دوسرا وکٹ گنوایا۔ یہاں توحید ہردوئے ۵ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں شاہین شاہ آفریدی نے صائم ایوب کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ اسی اوور میں سیف حسن رن آؤٹ ہونے سے بال بال بچ گئے۔ شاہین کی پہلی گیند کو توحید نے پوائنٹس کی طرف کھیلا۔ اس پر سیف حسن ایک رن لینے کے لیے دوڑ پڑے۔ توحید کے منع کرنے تک سیف آدھی پچ تک پہنچ چکے تھے۔ صائم ایوب نے نان اسٹرائیک اینڈ کی طرف تھرو کیا، لیکن وہ نشانہ چوک گئے۔ ۱۳۶ رن کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیشی ٹیم کی شروعات خراب رہی۔ ٹیم نے ابتدائی ۶ اوورس میں ۳۶ رن بنانے میں ۳ وکٹ گنوا دیے۔ چھٹے اوور کی پہلی گیند پر حارث روف نے سیف حسن (۱۸ رن) کو ایوب کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ شاہین شاہ آفریدی نے پانچویں اوور میں توحید ہردوئے (۵ رن) اور پہلے اوور میں اوپنر پرویز حسین (صفر) کو پویلین واپس بھیجا۔ دسویں اوور میں بنگلہ دیش کی ٹیم نے ۵۰ رن کا ہندسہ عبور کیا۔ ابرار احمد کے اوور کی چوتھی گیند پر شمیم حسین نے چھکا مارا اور ٹیم کا اسکور ۵۰ رن سے پار کروایا۔ ۱۳ ویں اوور کی پانچویں گیند پر بنگلہ دیش نے اپنی پانچویں وکٹ گنوائی۔ یہاں نورالحسن ۱۶ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں صائم ایوب نے محمد نواز کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ پاکستان نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے ہوئے بنگلہ دیش کے ۸ کھلاڑیوں کو صرف ۷۹ رن پر پویلین بھیج دیا۔

کرینہ کپور اور ایکتا کپور ''کریو'' کے سیکویل پر کام کررہی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۴ء میں ریلیز ہونے والی فلم ''کریو'' کی شاندار کامیابی کے بعد پروڈیوسر ایکتا کپور اس کے سیکویل ''کریو ۲'' کیلئے تیار ہیں۔ کرینہ کپور، تبو اور کریتی سینن کی اداکاری والی اس فلم نے عالمی سطح پر ۱۰۰ کروڑ روپے سے زائد کا کاروبار کیا تھا اس لئے میکرز نے اس کا دوسرا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنک ولا کی ایک رپورٹ کے مطابق ''کریو'' کی کہانی اچھی تھی اور اسے فرنچائز میں تبدیل کرنا دانشمندی ہوسکتی ہے اس لئے ایکتا کپور اور کرینہ کپور اس کے سیکویل جس کا نام فی الحال ''کریو ۲'' تجویز کیا گیا ہے، پر کام کررہی ہیں۔'' رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ ''اب تک کرینہ کپور کا نام حتمی ہے۔ وہ فلم کا اسکرین پلے سننا چاہتی ہیں۔ تاہم، کریتی اور تبو کے بارے میں اب تک فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

ممبئی انڈینز نے آسٹریلیا کی لیزا کیٹلی کو خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینز نے جمعرات کو آسٹریلیا کی سابق کرکٹر اور ۲ بار ورلڈ کپ جیتنے والی لیزا کیٹلی کو اپنی خواتین ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ اس موقع پر اظہار مسرت کرتے ہوئے نیتا امبانی نے کہا ہمیں ممبئی انڈینز فیملی میں لیزا کیٹلی کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے۔ لیزا نے اپنے شوق سے کرکٹ کے شائقین کو متاثر کیا ہے۔ ان کی آمد ممبئی انڈینز کیلئے ایک دلچسپ نئے باب کی نشاندہی کرتی ہے کیوں کہ ہم بلند پرواز کی تیاری کر رہے ہیں۔ لیزا کیٹلی نے کہا کہ ممبئی انڈینز میں شامل ہونا اعزاز کی بات ہے، ایک ایسی ٹیم جس نے ڈبلیو پی ایل میں بہت سے معیارات قائم کئے ہیں۔ میں اپنی کامیابی کو آگے بڑھانے اور میدان کے اندر اور باہر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے ٹیم کے ساتھ کام کرنے کیلئے پُر جوش ہوں۔ کیٹلی آسٹریلیا اور انگلینڈ دونوں خواتین ٹیموں کی کوچنگ کرچکی ہیں۔ وہ انگلینڈ کی کل وقتی ہیڈ کوچ بننے والی پہلی خاتون تھیں۔ ان کے پاس ڈبلیو بی بی ایل، دی ہنڈرڈ اور ڈبلیو پی ایل میں فرنچائز کوچنگ کا تجربہ بھی ہے اور حال ہی میں گزشتہ ماہ دی ہنڈرڈ میں ناردرن سپر چارجرز کو خواتین کے خطاب تک پہنچایا۔ کیٹلی کو ایک اسٹائلش اوپننگ بلے باز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے ۹ ٹیسٹ، ۸۲ ون ڈے اور ایک ٹی-۲۰ انٹرنیشنل میں آسٹریلیا کی نمائندگی کی ہے۔ لیزا جو ۱۹۹۷ء اور ۲۰۰۵ء میں آسٹریلیا کی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیموں کا حصہ تھیں، خواتین کی کرکٹ میں سب سے معزز کوچز میں سے ایک ہیں۔

ریئل میڈرڈ نے لیوانتے کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ریئل میڈرڈ فٹبال کلب نے منگل کی دیر رات کو لیوانتے فٹبال کلب کو ۴-۱ گول سے شکست دے کر لا لیگا میں اپنے فاتحانہ آغاز کو مزید مضبوط کیا۔ کائلیان ایمباپے نے ۶ میچوں میں ۷ لیگ گول کرنے کے لیے اس میچ میں ۲ گول اسکور کئے۔ ژابی الونسو کی ٹیم نے اپنا ۱۰۰ فیصد ریکارڈ برقرار رکھا۔ ونیشیس جونیئر نے شاندار گول کے ساتھ سیزن کا آغاز کیا اور فرانکو مستانتونو نے بھی لیگ لیڈروں کے لیے گول کیا۔ دوسرے نمبر پر موجود بارسلونا فٹبال کلب کا مقابلہ جمعرات کو ریئل اوویڈو سے ہوگا، جو ہسپانوی چیمپئن سے ۵ پوائنٹ پیچھے ہے۔ الونسو نے کہا کہ ''یہ ایک بہت اچھا کھیل تھا۔

ہندوستانی فائنل سے قبل ٹیم انڈیا کے پاس تیاریوں کو پرکھنے کا آخری موقع

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم اتوار کو اپنا ۱۲ واں ایشیا کپ فائنل کھیلے گی اور اس سے پہلے سپر-۴ مرحلے کے آخری میچ میں آج (جمعہ کو) اس کا سامنا سری لنکا سے ہوگا۔ سری لنکا پہلے ہی فائنل کی دوڑ سے باہر ہوچکی ہے اور یہ مقابلہ صرف ایک رسمی حیثیت رکھتا ہے لیکن یہ فائنل سے قبل ٹیم انڈیا کے پاس اپنی خامیوں کو دور کرنے اور تجربات کی حکمت عملی چھوڑ کر مستقل امتزاج پر توجہ دینے کا آخری موقع ہوگا۔ عمان کے خلاف پچھلے میچ میں کئی تبدیلیاں کی گئی تھیں جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ٹیم انڈیا ہارتے ہارتے جیتا تھا۔ اس میچ میں کپتان سوریہ کمار بلے بازی کے لئے نہیں اترے تھے۔ اسی طرح بنگلہ دیش کے خلاف بھی ٹیم نے مختلف تجربات کئے۔ شیوم دوبے کو تیسرے نمبر پر بھیجا گیا، لیکن وہ ۳ گیندوں پر صرف ۲ رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ وہیں، اسٹار بلے باز سنجو سیمسن کو موقع نہیں ملا۔ اب ہندوستان کو تجربات کے بجائے مضبوط ٹیم کے ساتھ میدان میں اترنا ہوگا۔ درمیانی اوورز میں سنجو سیمسن کی مسلسل ناکامی سے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر پریشان ہوں گے اور ٹیم انتظامیہ سری لنکا کے خلاف جمعہ کو ہونے والے سپر-۴ مرحلے کے آخری مقابلے میں جتیش شرما کو آزما سکتی ہے۔ ہندوستان کی بنگلہ دیش پر فتح کے ساتھ ہی سری لنکا فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگیا تھا جسے سپر-۴ میں بنگلہ دیش اور پاکستان نے بھی شکست دی تھی۔ قوی امکان ہے کہ اتوار کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فائنل کھیلا جائے۔ سیمسن ٹیم انڈیا کی بیٹنگ لائن اپ میں موزوں نظر نہیں آرہے ہیں۔ بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں انہیں ٹاپ ۷ بلے بازوں میں بھی نہیں اتارا گیا، جس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر وہ اکشر پٹیل سے پہلے بھی آنے کے قابل نہیں ہیں تو وہ ٹیم میں کیا کر رہے ہیں۔ شیوم دوبے کو تیسرے نمبر پر بھیجنا سمجھ میں آتا ہے کیونکہ وہ کلائی کے اسپنرز کو اچھی طرح کھیلتے ہیں لیکن درمیانی اوورز میں بائیں۔ دائیں ہاتھ کے بلے بازوں کا امتزاج برقرار رکھنے کے لئے یہ صحیح فیصلہ نہیں تھا۔ ہاردک پانڈیا کو ان سے پہلے ۴ بائیں ہاتھ کے بلے بازوں تلک ورما اور اکشر پٹیل کے ساتھ بھیجا گیا

وراٹ کوہلی ہندوستان کے سب سے بڑے سلیبریٹی، برانڈ ویلیو ۲۳۱ ملین ڈالر

نئی دہلی (ایم این این): کرول کی تازہ رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۴ء میں مسلسل تیسرے سال کرکٹر وراٹ کوہلی دنیا کے سب سے بڑے سلیبریٹی کے طور پر ابھرے ہیں جن کا برانڈ ویلیو ۲۳۱.۱ ملین ڈالر ہے۔ اس فہرست میں دوسرے نمبر پر رنویر سنگھ ہیں جو گزشتہ سال بھی اسی مقام پر تھے۔ ان کا برانڈ ویلیو ۱۷۰.۷ ملین ڈالر ہے جبکہ ۱۴۵.۷ ملین ڈالر کے ساتھ شاہ رخ خان تیسرے نمبر پر ہیں۔ ۲۰۲۳ء میں یکے بعد دیگرے ۳ سپر ہٹ فلمیں دینے کے بعد شاہ رخ خان اس فہرست میں شامل ہوئے ہیں۔ ۱۱۶.۴ ملین ڈالر کے ساتھ عالیہ بھٹ چوتھے اور ۱۱۲.۲ ملین ڈالر کے ساتھ سچن تینڈولکر ۵ویں نمبر پر ہیں۔

ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے 'سکسر کنگ' بن گئے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): جولائی ۲۰۲۴ء میں اپنے ٹی-۲۰ ڈیبیو کے بعد سے صرف آسٹریلیا کے کرنبیر سنگھ (۹۹) اور یو اے ای کے محمد وسیم (۶۰) نے ابھیشیک سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ سنجو سیمسن مختلف ممالک کے کل وقتی کھلاڑیوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ابھیشیک ہر ۶.۳۸ گیندوں میں ایک چھکا مارتے ہیں، جو مردوں کے ٹی-۲۰ میں ۵۰ یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے ۱۵۳ بلے بازوں میں دوسرا بہترین اوسط ہے۔ جبرالٹر کے کیرون اسٹیکو کا سب سے بہتر اوسط ہے (ہر ۶.۲۱ گیند پر ایک چھکا)۔ انہوں نے ہر اننگز میں اوسطاً ۲.۷۶ چھکے لگائے ہیں، جو ۵۰ یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑیوں میں دوسرا بہترین ہے۔ ابھیشیک نے ایک ٹی-۲۰ میچ میں ۵ یا اس سے زیادہ چھکے ۶ اننگز میں لگائے ہیں، جن میں بدھ کو ایشیا کپ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا گیا میچ بھی شامل ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں صرف روہت شرما (۱۳) اور سوریہ کمار یادو (۹) نے ابھیشیک سے زیادہ مرتبہ ایک ٹی-۲۰ میں ۵ یا اس سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے پاور پلے اوورز میں ۳۲ چھکے لگائے ہیں۔ مردوں کے ٹی-۲۰ کے ابتدائی ۶ اوورز میں صرف ۳ ہندوستانی بلے باز ان سے زیادہ چھکے لگا پائے ہیں۔ ابھیشیک نے درمیانی اوورز (۷ تا ۱۶) میں ۲۳ اور آخری اوورز (۱۷ تا ۲۰) میں ۳ چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے تیز گیند بازوں کے خلاف ۲۴۶ گیندوں پر ۳۳ چھکے لگائے ہیں، یعنی اوسطاً ہر ۷.۴۶ گیند پر ایک چھکا۔ اسپنرز کے خلاف انہوں نے اوسطاً ہر ۶ گیند پر ایک چھکا لگایا ہے اور ان کے نام اسپنرز کے خلاف ۱۵۰ گیندوں میں ۲۵ چھکے درج ہیں۔ ابھیشیک نے اپنے ٹی-۲۰ کریئر کے ۵۰ چھکے صرف ۳۳۱ گیندوں پر مکمل کئے، جو تمام بلے بازوں میں سب سے کم گیندوں میں یہ سنگ میل ہے۔ ان کا ۵۰ واں چھکا اتوار کو ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف میچ کے دوران آیا۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ جبرالٹر کے کیرون جے اسٹیکو کے نام تھا، جنہوں نے ۳۳۵ گیندوں میں ۵۰ چھکے مکمل کئے تھے۔

ونڈیز کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے دیودت پڈیکل کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جبکہ ان کے کرناٹک ٹیم کے ساتھی کرون نائر کو ڈراپ کردیا گیا ہے۔ رویندر جڈیجہ نے نائب کپتان کے طور پر رشبھ پنت کی جگہ لی ہے، جبکہ نارائن جگدیسن دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سب سے پہلے انگلینڈ کے دورے کے آخری ٹیسٹ کیلئے ہندوستانی ٹیم میں شامل ہوئے تھے۔ شبھمن گل پہلی بار ہوم ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے اس سال کے شروع میں انگلینڈ میں کپتانی کا آغاز کیا تھا۔ بمراہ بھی اسکواڈ میں ہیں، انہیں ایشیا کپ کے بعد ہوم سیریز کے لئے آرام نہیں دیا گیا ہے۔ باقی ٹیم بڑی حد تک ویسی ہی ہے جیسا کہ انگلینڈ میں تھی، لیکن ابھیمنیو ایسورن کو تیسرے اوپننگ بلے باز کے آپشن کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ٹیم کے اضافی وکٹ کیپر جگدیسن اس کردار کو پورا کر سکتے ہیں۔ تاہم، ہندوستان کی پلیئنگ الیون انگلینڈ کے خلاف سے کافی مختلف نظر آسکتی ہے کیونکہ اس بار تیز گیند بازی سے زیادہ اسپن پر زور دیا جائے گا۔ اس مقصد کیلئے ٹیم میں جڈیجہ کیساتھ کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور اکشر پٹیل شامل ہیں۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں عرشدیپ سنگھ، آکاش دیپ، اور انشول کمبوج کو شامل نہیں کیا گیا ہے، جنہوں نے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ انگلینڈ کا سفر کیا تھا۔ انشول اور آکاش اب ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا کیلئے کھیلیں گے۔ ونڈیز کیخلاف تیز گیند بازی کی ذمہ داری جسپریت بمراہ اور محمد سراج نبھائیں گے۔

ٹوریس کے دو گول نے بارسلونا کو باآسانی جیت دلائی

نئی دہلی (ایم این این): فیران ٹوریس کے دو گول نے اتوار کو لا لیگا میں گیٹافے کے خلاف بارسلونا کو ۳-۰ گول سے فتح دلائی۔ چوٹ کی وجہ سے مسلسل تیسرے میچ میں لامین یامل کے بغیر، ہانسی فلک کی ٹیم نے اپنے عارضی ہوم گراونڈ پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ڈینی اولمو نے تیسرا گول کیا اور اسسٹ بھی کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ناقابل شکست بارسلونا کی ٹیم ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ لیگ میں دوسرے نمبر پر موجود ہے۔ وہ ریئل میڈرڈ فٹبال کلب سے ۲ پوائنٹ پیچھے ہے جس نے ہفتے کے روز ایسپینیول کو شکست دینے کے بعد ۵ میں سے ۵ میچ جیتے تھے۔ بارسلونا نے جوہان کروف ٹریننگ گراونڈ میں بارش میں تقریباً ۶ ہزار شائقین کے سامنے میچ کھیلا اور شروع سے ہی حاوی رہا۔ ۲۵ سالہ ہسپانوی کھلاڑی ٹوریس، جنہیں فلک کی روٹیشن پالیسی کے تحت رابرٹ لیوانڈوسکی کی جگہ کھیلنے کا موقع دیا گیا تھا، نے ۱۵ ویں منٹ پر ٹیم کی شاندار موو کے ساتھ گول کا آغاز کیا۔ ٹوریس نے پھر ۳۴ ویں منٹ میں آف سائیڈ ٹریپ کو چکماتے ہوئے برتری کو دوگنا کر دیا اور رافینہا کی مدد سے گیند پر شاندار گول کر دیا۔ ٹوریس ہاف ٹائم سے پہلے ہیٹ ٹرک مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے۔

خاتون نشانہ بازوں کا ۵۰ میٹر پرون مقابلے میں کلین سویپ، تینوں میڈل جیت لئے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی نشانے بازوں نے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں خواتین کے ۵۰ میٹر پرون مقابلے میں تینوں پوڈیم مقامات حاصل کرکے آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء کے اپنے نئے مرحلے کی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ مردوں کی ٹیم اسی مقابلے میں سونے کے تمغے سے محروم رہی لیکن چاندی اور کانسے کے تمغے جیت کر ہندوستان نے سیزن کے دوسرے جونیئر آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں تمغہ کی ٹیبل پر ابتدائی برتری حاصل کر لی۔ حال ہی میں قزاخستان میں منعقدہ ایشیائی چیمپئن شپ میں ۵۰ میٹر رائفل تھری پوزیشنز کا جونیئر گولڈ میڈل جیتنے والی نوجوان شوٹر انوشکا ٹھاکر نے خواتین کی ۵۰ میٹر پرون رائفل نشانہ بازی میں ۶۲۱.۶ پوائنٹس کیساتھ سونے کا تمغہ، ہم وطن انشیکا نے ۶۱۹.۲ پوائنٹس کے ساتھ چاندی اور آدھیا اگروال نے ۶۱۵.۹ پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے مقابلے میں ہندوستان کے دیپیندر سنگھ شیکھاوت نے ۶۱۷.۹ پوائنٹس بنائے اور نشانے باز کامل سے سونے کا تمغہ گنوا بیٹھے جنہوں نے ایک پوائنٹ زیادہ حاصل کیا۔ روہت کنیاں (۶۱۶.۳) نے سرگئی نوو وسیلوف کو شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا۔ وہیں، تین دیگر بھارتی شوٹرز، نتن واگھمارے، کشاگرا سنگھ، اور کنال شرما بالترتیب پانچویں، آٹھویں اور ۱۱ نمبر پر رہے۔

جموں کشمیر کی 10 سالہ فارمولہ ون ریسر عتیقہ میر کی چوطرفہ ستائش

نئی دہلی (ایم این این): جموں کشمیر کی پہلی فارمولا ون ریسنگ ٹیلنٹ عتیقہ میر نے سلوواکیہ میں منعقدہ یورپی کارٹنگ چیمپئن شپ میں اپنی شاندار کارکردگی سے سرخیاں بٹوریں۔ اگرچہ وہ تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہیں لیکن چوتھی پوزیشن پر آکر بھی انہیں بھرپور مبارکباد اور نیک تمناؤں سے نوازا جا رہا ہے۔ وہ یہ ریس جیتنے سے محض ۰.۲۳۲ سیکنڈ پیچھے رہ گئیں لیکن ان کی بہترین کارکردگی کی ستائش ریس جیتنے والے ڈرائیوروں نے بھی کی۔ جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عتیقہ میر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ایک دن وہ فارمولا ون ریسنگ چیمپئن شپ میں سب سے A1 ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر لکھا کہ ''نوجوان عتیقہ کو مبارکباد۔ ریسنگ کے تئیں اس کی فطری صلاحیت اور جذبہ سب کے سامنے ہے۔ مجھے یقین ہے

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,